اسرار حیات

راٹھور پبلشرز

فون 6374864

زندگی کے پوشیدہ حالات خود معلوم کریں

اسرار حیات

پنڈت گردھاری لعل،
ماہر علم نجوم

زندگی کے خفیہ رازوں سے پردہ اٹھانے

والی دنیا کی قیمتی اور نایاب کتاب

پبلشرو ایڈیٹر

خالد اسحاق راٹھور

رابطہ

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

فون نمبر

(042) 36293245
(042) 36374864
0300 8442060
0300 4783518
0321 4753240

سن اشاعت

2012

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر
ابتدائیہ	10
موجودات عالم میں پانچ تتوں کا ظہور	13
فصل اول	18
علم سر ودھا کا بیان	19
فصل دوم	20
سُروں کی رفتار کا بیان	21
فصل سوم	23
سُروں میں پانچ تتوں کا دورہ	24
طریقہ شناخت تتو	28
تتوں کی رفتار سے سوال دیکھنا	29
تتوں کی تسخیر کا طریقہ	30
سُروں کا بیان	32
سُروں میں مفید کاموں کا بیان	35
سورج سُر	35
سکھمنا سُر	36
سُروں کے فوائد	36
سوالات کے جواب اور روزمرہ کا حال اور سُر بدلنے اور مہورت سفر اور طریقہ دیکھنے حال سال کا	38

(سوال نمبر-01) میری اُمید برآئے گی؟	38
(سوال نمبر-02) حمل ہے کہ نہیں؟	39
(سوال نمبر-03) اس حمل سے لڑکا ہوگا یا لڑکی؟	39
قیام حمل کا ثمرہ	40
(سوال نمبر-04) بیمار کو شفا ہوگی؟	40
(سوال نمبر-05) برائے آمد مسافر	41
روزمرہ کا حال	41
سُر کے بدلنے کا طریقہ	41
سفر کا مہورت	42
احوال سال	42
طریقہ	42
علامات مرگ	43
منتر اوم۔ستم۔پرم۔برمھ۔پرم۔کرشن منگم۔اوردھ۔لنگم۔ترچا کشم۔بشن ردیم۔نموفہ	44
پانچ تتوں کے جانوروں کا بیان	46
فصل دوم	48
پانچ سُروں سے جانور کی نسبت	49
سُر متعلق بہ حروف	50
پانچ تتو معہ سُر و مالک جانور	50
ہفت یوم سے جانوروں کی نسبت	51
دربیان منسوبات جانوران	54
منسوب بہ بروج	54
منسوب بہ تتھ	55
منسوب بہ نچھتر	55
پانچوں جانور کی طاقت کا بیان	56
منسوبات جانوروں میں	56
دربیان ساعت یعنی دورہ جانوراں	60
دورہ در شکل چکش	61
ترکیب معلوم کرنے طلوع جانور در کرشن پکش	63

دربیان چیشٹا یعنی خواہش	64
جانوروں کی چیشٹا کے نقشہ جات	66
نقشہ دورہ چیشٹا جانوراں روز وشب درشکل پکش	66
نقشہ جات دورہ معہ چیشٹا روز وشب	72
پانچوں جانوروں کے ثمرہ کا بیان	79
اول شکرا	79
دوم پنگل	79
سوئم کوا	80
چہارم مرغا	80
پنجم مور	80
ہرایک جانور کی اپنی خواہش کا ثمرہ	81
پانچوں کی اختر میں پانچوں کا ثمرہ	82
شکل پکش	83
کرشن پکش	83
اول بھوجن کے جانور کے طلوع کا ثمرہ	84
بھوجن کے اندر بھوجن کا طلوع	84
بھوجن کے اندر گمن کا طلوع	84
بھوجن کے اندر راج کا طلوع	84
بھوجن کے اندر نندرا کا طلوع	85
بھوجن کے اندر مریتو کا طلوع	85
دوئم گمن کے جانور کا ثمرہ	85
گمن میں گمن کا طلوع	85
گمن میں راج کا طلوع	86
گمن میں نندرا کا طلوع	86
گمن میں مریتو کا طلوع	86
گمن کے اندر بھوجن کا طلوع	86
راج کے جانور کا ثمرہ	86

راج کے اندر راج کا طلوع	87
راج کے اندر نندرا کا طلوع	87
راج کے اندر مرتیو کا طلوع	87
راج کے اندر بھوجن کا طلوع	87
راج کے اندر گمن کا طلوع	88
نندرا کے جانور کا ثمرہ	88
نندرا کے اندر نندرا کا طلوع	88
نندرا کے اندر مرتیو کا طلوع	88
نندرا کے اندر بھوجن کا طلوع	88
نندرا کے اندر گمن کا طلوع	89
نندرا کے اندر راج کا طلوع	89
مرتیو کے جانور کا ثمرہ	89
مرتیو کے اندر مرتیو کا طلوع	89
مرتیو کے اندر بھوجن کا طلوع	90
مرتیو میں گمن کا طلوع	90
مرتیو میں راج کا طلوع	90
مرتیو کے اندر نندرا کا طلوع	90
سُر کے جانور کا ثمرہ	91
اول بھوجن	92
دوم گمن	92
سوم راج	92
چہارم نندرا	93
پنجم مرتیو	93
ہر کام کی ابدی یعنی میعاد	94
طریقہ نکالنے سوال مع جواب بذریعہ قیافہ	96
استخراج سوال و جواب بذریعہ جانوراں	98
قواعد کی مثال	100
پانچوں جانوروں کی خواہش کا مجمل ثمرہ	103
سُر سے سوال کا جواب	104

(سوال نمبر-01) فلاں آدمی اس وقت کس جگہ ہے؟	105
(سوال نمبر-02) غائب یا گریختہ کب آئے گا؟	105
(سوال نمبر-03) غائب وہاں کس حالت میں؟	105
(سوال نمبر-04) مجھ کو فلاں جگہ سے فائدہ ہوگا؟	106
(سوال نمبر-05) میں نے کھانا کھایا ہے کہ نہیں؟	106
(سوال نمبر-06) چور مال لے کر کس طرف بھاگ گیا؟	107
(سوال نمبر-07) چور نے مال کہاں رکھا ہے؟	107
(سوال نمبر-08) کیا فلاں آدمی مغلوب ہوگا؟	107
(سوال نمبر-09) میری زندگی کس طرح گزرے گی؟	108
(سوال نمبر-10) مجھ کو کس طرف کا سفر ہوگا؟	108
(سوال نمبر-11) میرا قرضہ ادا ہوگا کہ نہیں؟	109
(سوال نمبر-12) بیمار کو صحت ہوگی کہ نہیں؟	109
(سوال نمبر-13) میرا معشوق مجھ کو ملے گا؟	109
(سوال نمبر-14) فلاں آدمی مجھ کو دوست جانتا ہے کہ دشمن؟	110
(سوال نمبر-15) مجھ کو ملازمت ملے گی؟	110
ہمزاد کا بیان	112
ہمزاد کو اپنے مکان پر سدھ کرنا	114
ہمزاد کو میدان میں جا کر سدھ کرنا	117
معائنہ ہمزاد کا کچھ مختصر حال	119

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اسرار حیات

موجوداتِ عالم میں پانچ تتوں کا ظہور

جاننا چاہیے کہ موجوداتِ عالم میں پانچ تتوں کا ظہور ہے۔ دنیا انہیں سے پیدا ہوتی ہے۔ انہیں میں غائب ہو جاتی ہے۔ اس لیے یہ پانچ تت انادی ہیں۔ ان پانچ تتوں کی پیدائش کے بارے میں ماہرین علم راز نے اپنی مستند کتاب میں لکھا ہے کہ اول صرف وہی برہمہ تھا۔ جو سوم پرکاش ہے۔ اس لیے اس کی صفت یعنی گن ہے، بعد اس کے مایا جو فرضی قرار دی گئی۔ اس سے گیان و اگیان یعنی علم و جہل کی اُتپتی ہوئی۔ اول علم جس سے مراد روشنی اور دوم جہل، جس سے مراد اندھیرے کی ہے۔ پس اول برہمہ تھا۔ اس کے بعد مایا۔ اس کے بعد گیان۔ اس کے بعد اگیان کی پیدائش ہوئی۔ بعد ازاں اگیان یعنی جہل سے اکاش (خلا) پیدا ہوا۔ اس میں دو گن یعنی صفتیں مانی گئیں۔ اول صفت برہمہ کی دوم اس کی اپنی صفت یعنی شبد پس اس کی ذاتی صفت سے ہوا کا عنصر پیدا ہوا۔ جس کا نام وایو تتو ہے۔ اس میں تین گن موجود ہیں۔ اول صفت برہمہ۔ دوم صفت اکاش۔ سوم اس کی اپنی صفت سپرش (چھونا) ہے۔ پس وایو میں تین صفتیں ہیں:

(ہے) (شبد) (سپرش)۔

بعد ازاں اس کے اپنے گن یعنی سپرش سے اگنی (آتش) پیدا ہوئی۔ جس میں چار گن ہیں۔ ہے۔ شبد۔ سپرش۔ روشنی۔ اول گن برہمہ۔ دوم اکاش۔ سوم وایو۔ چہارم روشنی۔ اس کا اپنا گن یعنی صفت ہے۔ اس کے اپنے گن سے بعد میں جل (آب) کا تتو پیدا ہوا۔ جس

میں پانچ صفتیں ہیں۔ ہے شبد۔ سپرس۔ روشنی۔ رس یعنی مزہ۔ اول گن برہمہ۔ دوم آکاش کا۔
سوم وایو کا۔ چہارم اگنی کا۔ پنجم رس یعنی مزہ اس کا اپنا گن ہے۔ اس کے اپنے گن سے بعد میں
پرتھوی یعنی خاک کا تو پیدا ہوا۔ جس میں چھ گن یعنی صفتیں موجود ہیں۔ ہے۔ شبد۔ سپرس۔
روشنی۔ مزہ۔ سوگند۔ اول صفت برہمہ۔ دوم اکاش۔ سوم وایو۔ چہارم اگنی۔ پنجم مرحل۔ ششم اس
کا اپنا گن سوگند ہے۔ پس اول برہمہ کی جو صفت ہے۔ وہ روح سے متعلق ہے اور بعد کی پانچوں
تت جسمی وجود سے نسبت رکھتے ہیں۔ کیونکہ جب تک یہ پانچوں موجودات عالم میں نہ ہوں۔
کوئی چیز صورت نہیں پکڑ سکتی۔ اس لیے معلوم ہوتا ہے کہ اس عالم میں ان پانچ تتوں کا ظہور
ہے۔ اگر یہ نہ ہوتے تو سب لوگ ناستک یعنی پرماتما کی ہستی سے منکر ہوتے۔ مگر اُس سرب
بیاپک جوتی سروپ نے اپنے قانونِ قدرت سے موجودات عالم کو پانچ تتوں سے قائم کیا
ہے۔ جیسا کہ گورونانک جی مہاراج کا قول ہے۔

ہندو کہاں نے ماریاں مسلمان بھی نہ
پانچ تت کا پتلہ کھیلے نانک میرا تاں!

سچ ہے کہ اس قدرِ مطلق نے اپنے قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے تمام موجودات عالم
کو عناصر یعنی تتوں سے قائم کیا ہے۔ غور سے دیکھو تو تمام حواس ظاہری و باطنی اور روح انسانی و
حیوانی و نباتاتی و معدنی غیر ضیکہ ہر طرف عناصر کا ظہور دکھائی دیتا ہے۔ اور یہ جسم جس کے ذریعہ
ہم نیک و بد کام کرتے ہیں۔ محض عناصر سے قائم ہے۔ کیونکہ جب کبھی عناصر میں کمی و بیشی ہو
جاتی ہے تو ہماری صحت اور ہمارے جسم کا قیام بگڑ جاتا ہے۔ مگر جب ہر ایک عنصر قانون قدرت
کے موافق اعتدال میں ہو تو جسم قائم رہتا ہے۔

علم راز کے جاننے والوں اور سائنس کے باریک مسئلوں کے حل کرنے والوں نے
بڑی جدوجہد سے اس باریک مسئلہ کی عقدہ کشائی کر کے اس بات کو مان لیا ہے کہ اس صانع حقیقی
نے علم کی موجودات کو عناصر سے قائم کیا ہے۔ جس سے ان لوگوں کے نزدیک دنیا کی تمام
موجودات ترکیب سے پیدا ہوتی ہیں اور پھر ترکیب سے ہی فنا ہو جاتی ہیں۔ مگر اس ترکیب کا

موجد وہی قادر مطلق اور صانع ارض و سماء ہے۔ پس موجوداتِ عالم میں جس چیز کی طرف نگاہِ غور سے دیکھا جاتا ہے۔ اس کا شروع اور آخیر اور قیام۔ بلکہ تمام اشیاء جسمانی میں پانچوں تتوں کا ظہور و وجود نظر آتا ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی کی ابتداء و انتہاء اور صحت جسمانی کا کل دارومدار پانچ تتوں پر ہے.........

دانایاں علم راز نے ان پانچ تتوں کے بارے میں اپنی اپنی جولانی طبع سے بہت کچھ اسرار مخفی کا اظہار کیا ہے۔ جس کو ہم باعث طوالت اس جگہ درج کرنے سے معذور ہیں مگر جہاں تک عقل ناقص کام کرتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ روح اور جسم باہم لازم ملزوم ہیں۔ بغیر ایک دوسرے کے ناکارہ ہیں کیونکہ جسم میں روح اور روح میں جسم دونوں کا وصل قانون قدرت سے ایسا وابستہ ہے کہ بدوں جسم کے روح کام نہیں دیتی۔ اور بدوں روح کے جسم کوئی کام نہیں کر سکتا۔ مگر کیفیت عنصر اور حقیقت روحانی کی کامل تشخیص سوائے ان لوگوں کے جو اسرار مخفی کے ماہر ہیں کوئی نہیں کر سکتا۔ اور عوام کے نزدیک تو یہ تماشا مجسمات عنصر کا ہے اس کی اصلی حقیقت اور اندرونی راز معلوم کرنے کے لیے بقول شخصے۔

تلاش گم شدہ میں جو جائے!
کرے گم آپ کو تو اس کو پائے

لیکن عام طور پر ظاہر نظر سے جب دیکھا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ تمام اشیاء موجوداتِ عالم عارضی اور خارجی ہیں۔ اور روح صفت صانع حقیقی ہے جس کی روشنی کا چراغ تمام موجودات میں جگمگ جگمگ کر رہا ہے۔ پس جب تک یہ حیات مستعار کا حقیقی چراغ روشن ہے۔ اس کی روشنی میں انسان اپنے فعل کا مختار ہے جو چاہے سو کرے۔ مگر جب یہ حیات کا چراغ گل ہو جاتا ہے تو تمام حواس ظاہرو باطنی اور حس حرکت بے حرکت ہو جاتی ہیں۔ اور تمام اندرونی و بیرونی روشنی بجھ جاتی ہے اور دیکھتے دیکھتے طلسم موجوداتِ عالم کا نظارہ غائب ہو جاتا ہے۔ اور باقی صرف جسم کا پنجرہ رہ جاتا ہے۔ اس وقت کسی بزرگ کا سچا مقولہ یاد آ جاتا ہے۔

کہاں گیا وہ بھور اٹھاوے بھارنوں

جانڈی وار نہ ملیا محرم یارنوں !

پس وہ انسانی پتلہ جو ہر وقت عیش وآرام کا خواہش مند رہتا تھا اور اپنے آرام کے لیے طرح طرح کے سامان مہیا کرتا تھا۔ اور جس کو خویش واقارب نہایت عزیز خیال کرتے تھے اس کے قفس عنصری سے طلسمی جانور پرواز کر جاتا ہے تو اس خالی پنجرہ کو دیکھ کر تمام عزیز ڈھاڑیں مار مار کر روتے ہیں۔ مگر افسوس کہ اس خالی پنجرہ کو کچھ وقت کے لیے وہ لوگ دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے۔ اور فوراً اس کو اپنے عقائد کے موافق جلاتے یا دفنا دیتے ہیں۔ پس جب وہ قفس عنصری معدوم ہو جاتا ہے تو پھر انسانی یا حیوانی صورت وسیرت کا کچھ نشان باقی نہیں رہتا۔ اور وہ تمام عناصری صفتیں اپنے اپنے اصل میں مل جاتی ہیں۔

پس ان تمام حالتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دار فانی میں کسی متنفس کا قیام نہیں بقول شخصے۔

یہ عالم سرا ہے مسافر ہیں ہم — رہائش نہیں ہے کسی کا دم قدم
اکڑتے تھے سر پر جو رکھتے تھے زر — ملے خاک میں آخرش سر بسر
اگر قبر کھدوا کے دیکھو کبھی — تو ہڈی گدا کی بھی اور شاہ کی
تو کچھ فرق معلوم دے گا نہ آہ — کہ تھا کون اس میں گدا یا کہ شاہ

تمنائے دنیا میں ہرگز نہ پھنس !
یہ ہے چاندنی چار دن کی ہی بس

مگر ہر ایک متنفس ایک معیاد معینہ کے واسطے اس سرائے فانی میں آتا ہے۔ جس کے پانچ حصہ پانچوں تتوں سے متعلق ہیں۔ اول جب پیدا ہوتا ہے تب بال یعنی بچہ کہلاتا ہے۔ یہ خاک سے متعلق ہے اس کے بعد کمار یعنی طفل یہ آب سے منسوب ہے۔ اس کے بعد یوبھا یعنی جوان یہ اگنی سے منسوب ہے۔ اس کے بعد بردھ یہ وائو سے نسبت رکھتا ہے۔ اس کے بعد مرتیو یہ اکاش سے متعلق ہے۔

پس جدھر دیکھو پانچوں کا ظہور نظر آتا ہے۔ اس لیے دانایان علم راز نے ان

پانچوں تتوں کے ذریعہ علم غیب کے راز کا پردہ نہایت خوبصورتی سے اٹھا دیا گیا ہے۔ جس پر عمل کرنے سے یہ ہی نہیں کہ انسان دور و دراز کی باتیں معلوم کر سکے یا مخفی حالات کا اظہار کر سکے۔ بلکہ ان پانچوں تتوں پر عمل کرنے والا موجودات عالم کی اصلیت اور کشف و کرامات کی ماہیت سے آگاہ ہو کر خود ہر ایک اُمور دینی و دنیاوی کے حل وعقد میں دسترس کر سکتا ہے۔ اس لیے مستند کتب سے صرف وہ باتیں استخراج کر کے اس رسالہ میں درج کی گئی ہیں۔ جس کو مبتدی اور منتہی دونوں یکساں سمجھ سکتے ہیں۔

راقمہ نیاز

پنڈت گردھاری لعل،
منجم و جفار

خوش جیوے سرفراز شاد و مانچسٹر

فصل اول

خوش جیوے سرفراز شاد وق مانچسٹر

علم سرودھا کا بیان

اس متبرک علم کے اصول بیان کرنے سے پہلے اس قدر بتلا دینا مناسب ہے کہ یہ علم ابتدائے آفرینش سے چلا آتا ہے۔ کیونکہ اس کا تمام دارومدار پانچ تتوں پر قائم ہے۔ جن سے موجودات عالم کا وجود قائم ہوتا ہے اور آخر کار پھر انہیں میں غائب ہو جاتا ہے۔ اس علم کے عامل جو کیشر مہاتما، یوگی لوگ ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس علم میں ریاضت اور عبادت جز واعظم ہے۔ لیکن اکثر تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ اس علم کے مشتاق مشق کرنے سے بھی عامل ہو جاتے ہیں۔ اس وقت بھی ہندوستان میں علاوہ یوگی جنون کے بعض ناخواندہ لوگ بھی اس علم کے جاننے والے پائے جاتے ہیں جو آنکھ بند کر کے ناک پر ہاتھ رکھ کر غیب کی باتیں بتلاتے اور خود کو کراماتی ظاہر کرتے ہیں۔ جو لوگ اب تک اس متبرک علم کے قواعد مخفی سے ناآشنا ہیں وہ ان کی کرامتوں کے معتقد ہو کر ہمیشہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کے قبضہ میں کوئی جن ہے یا بھوت ہے یا یہ بڑے صاحب کرامت ہیں اور وہ لوگ اپنی قدر و منزلت بڑھانے کے لیے ان مخفی اصولوں کو ہرگز نہیں بتاتے۔ اس لیے ہم ذیل میں اس نادر الوجود علم کے اصول مستند کتب حکماء متقدین و متاخرین اہل ہنود سے استخراج کر کے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ شوق سے مشق کیجئے گا۔ اور غیب کی باتیں بتلائیے گا۔ مشق اور تجربہ سے اس علم کی فضیلت آپ پر خود بخود ظاہر ہو جائے گی۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/amliyaatbooks/

فصل دوم

سُروں کی رفتار کا بیان

جاننا چاہیے کہ تو پانچ ہیں۔ یعنی آکاش (خلا)، وایو (ہوا)، اگنی (آتش)، جل (آب)، پرتھوی (خاک) اور سریں تین ہیں۔ ایڑا، پنگلہ اور سکھمنا۔ پس سرودھا کے لفظی معنی سانس کا نکلنا ہے اور سانس ناک کی دونوں سوراخوں یعنی نتھنوں سے یکساں نہیں نکلتا۔ کم وبیش نکلتا ہے جس پر زندگی کا دارومدار ہے۔ اس لیے ناک کی دونوں نتھنوں میں جس طرف سے زیادہ سانس باہر نکلے اس کو چلتا سُر کہتے ہیں۔ اگر بائیں نتھنے سے زیادہ سانس آدے تو اس کو ایڑا سُر کہتے ہیں۔ چندرماں سے متعلق ہے۔ اگر داہنے طرف سے دم زیادہ جاری ہو تو اس کو پنگلا کہتے ہیں۔ یہ سورج سے متعلق ہے۔ اگر دونوں نھتوں سے برابر سانس نکلے تو اس سکھمنا سر کہتے ہیں۔ سروں کے بارے میں مہاتماؤں کا قول ہے۔

ایڑا پنگلا سکھمنا ناڑی تین بچار

داہنے بائیں سُر چلے لکھے دہانا دہار

یعنی ان تینوں سُروں کے جاننے اور پہچاننے سے انسان، اس پرماتما کے اصلی راز اور دنیا کے اسرار مخفی حالات سے ماہر ہو جاتا ہے۔ اس کے عمل کا طریقہ بھی بالکل سہل ہے۔ یعنی غور سے دیکھو کہ سانس ہمیشہ دونوں نتھنوں سے کم وبیش اندر باہر آتا جاتا ہے۔ اس لیے جس طرف سے زیادہ سانس آتا ہو اس کو چلتی سر جانو۔ اگر دونوں طرف سے برابر آدنے تو اس کو سکھمنا سُر جانو۔ لیکن یاد رکھو کہ یہ سُر اس وقت چلتی ہے جبکہ سُر بدلتی ہے۔ کیونکہ یہ ایک قدرتی قاعدہ

ہے کہ ہر ماہ کے شروع میں کرشن پاکھ یعنی اندھیرا حصہ کی پڑوا۔ یعنی پہلی تاریخ کو صبح کے وقت ہر شخص کا سورج سر چلتا ہے۔ اور پھر پانچ گھڑی کے بعد خود بخود چندر سُر بدل جاتا ہے اور شکل پاکھ یعنی چاند کے حصہ میں جبکہ قمر کی پہلی تاریخ ہوتی ہے تو چندر ماں سُر چلتا ہے اور بعد پانچ گھڑی کے سورج سُر چلنے لگتا ہے۔ جیسا کہ کئی مہاتماؤں کا قول ہے۔

دوہرہ

کرشن پاکھ کے آدمیں تین تھوں لگ بھان
پھر چندا پھر بھان ہے پھر چندا پھر بھان
شکل پاکھ جب ہی لگے تاکو سوامی چند
پھر سورج پھر چند ہے پھر سورج پھر چند

اس طرح یہ سریں شب و روز میں اپنا دورہ کرتی رہتی ہیں جو شناخت سے معلوم ہوں گی۔

فصل سوم

سُروں میں پانچ تتوں کا دورہ

جاننا چاہیے کہ جب سُر چلتا ہے تو اس میں تتوں یعنی عنصروں کا دورہ ایک ایک گھڑی کے حساب سے رہتا ہے۔ اول والیو۔ دوم اگنی۔ سوم پرتھوی۔ چہارم جل۔ پنجم اکاش۔ پس اول یہ دیکھو کہ کون سُر چلتی ہے۔ جب معلوم ہو کہ فلاں سر چلتی ہے تو پھر اس میں خیال کرو کہ کس عنصر کا دورہ ہے۔ یعنی جو سانس زیادہ چلتا ہے اس کو غور سے دیکھو کہ ناک سے کتنی انگل کے فاصلہ پر نیچے کو جاتا ہے اگر ایک انگلی کے فاصلہ پر جائے تو جان لو کہ آکاش تتو ہے۔ اگر چار انگلی کے فاصلہ پر نیچے جائے تو آگنی جانو۔ اگر آٹھ انگل جائے تو وایو جانو۔ اگر بارہ انگلی جائے تو پرتھوی۔ اگر سولہ انگلی جائے تو جل تتو سمجھنا چاہیے۔ مگر یاد رہے کہ اکاش تتو نہایت سریع السیر ہے اور یہ بہت جلد اپنا دورہ ختم کر دیتا ہے۔ پس جو سُر چلتا ہے اس میں تتو کا دور ترکیب مذکورہ بالا خیال کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ دیگر حالات ہر ایک تتو یعنی صورت رنگ مزہ وغیرہ کا دیکھنا بھی ضروری ہے۔ یعنی جب کوئی کام کرنا ہو یا کوئی شخص کچھ دریافت کرے تو دیکھنا چاہیے کہ کون سا تتو چلتا ہے اور جو تتو چلتا ہے اس کی رفتار، مزہ، رنگ، شکل، سمت اور حالت کیا ہے۔ اور سائل کا سوال اور اس میں کامیابی و ناکامیابی جیسا کہ نقشہ نمبر 1 ذیل میں درج کیا گیا ہے اس کو دیکھ کر مفصل حالات اس تتو کے معلوم کرنا چاہئیں۔

نقشہ نمبر-01

شناخت تتو (عنصر)

نمبر شمار	پرتھوی	جل	اگنی	وایو	اکاش	عنصر
1	۱۲	۱۶	۴	۸	۱	فاصلہ انگلی
2	آہستہ	تیز مگر آہستہ	جلد	اوسط	تیز	رفتار
3	زرد	سفید	سرخ	سبز	سیاہ	رنگ
4	مربع	مانند ہلال دوج	مثلث	گول	کان	شکل
5	شفا	ٹھنڈک	گرمی	پرواز	روشنی	اثر
6	میٹھا	میٹھا	چرچرا	کھٹا	کڑوا	مزہ
7	بالاناف	مغز	جگر	ناف	چھاتی	شام قیام
8	نیچے کو	سامنے	اوپر کو	ٹیڑھا	لب کے اندر	سمت
9	مغرب	مشرق	جنوب	شمال	گڑبڑ	سمت
10	تندرستی	طاقت	کمزوری	معمول	بیماری	حالت
11	منہ سے	عضو تناسل سے	آنکھوں سے	ناک کے سوراخ سے	کان سے	اعضائے اخراج

12	استقلال	جلدی کا کام	محنت کا کام	دشمن کو مارنا	حبس دم کرنا	خاصیت
13	غذا کھانا	وصل	دیکھنا	بو	شہد	عمن
14	ہم	دم	دم	بم	نم	لفظ
15	مول	جیو	دھاتو	سطر	مذاقیہ	سوالٗ
16	کام دیر سے ہو	حصول مدعا	تمنا دلی برآئے	نیم کامیابی	مایوس المرادی	ثمرہ
17	جیشٹ۔ اترکھاڈ انکستیا۔ دھنشٹا۔ اترادھ۔ شردن۔	پوربا کھاڈ۔ اشلیکھا۔ مولا۔ آردرا۔ سواتی۔ اترا۔ بھادرپد۔ ریوتی۔	بھرنی۔ کرتکا۔ پکھ۔ مگھا۔ پوربا پھالگنی۔ پوربا بھا درپد۔	اشنی۔ مرگشر۔ سپربس۔ چترا۔ ہست۔ اترا۔ پھالگنی۔ بشاکھا۔		چندرماں کے سعد پختر

اب ہم نقشہ 2 میں ہر ایک تو کے انتر میں جو تتو چلتا ہے اس کی خاصیت درج کرتے ہیں۔

نقشہ نمبر 2

ہر ایک تو کے انتر میں دورہ کی خاصیت

نام تتو	اکاش میں اکاش	اکاش میں وایو	اکاش میں اگنی	اکاش میں جل	اکاش میں پرتھوی
خاصیت	تکلیف	آرام	حیا	لالچ	خوف
نام تتو	وایو میں اکاش	وایو میں وایو	وایو میں اگنی	وایو میں جل	وایو میں پرتھوی
خاصیت	گفتگو کرنا	آرام	ڈرنا	بڑھنا	سمٹنا
نام تتو	اگنی میں اکاش	اگنی میں وایو	اگنی میں اگنی	اگنی میں جل	اگنی میں پرتھوی
خاصیت	خواہش نیند	انگڑائی	بھوکھ	پیاس	سُستی
نام تتو	جل میں اکاش	جل میں وایو	جل میں اگنی	جل میں جل	جل میں پرتھوی
خاصیت	پتہ	مغز	لہو	پسینہ	تھوک
نام تتو	پرتھوی میں اکاش	پرتھوی میں وایو	پرتھوی میں اگنی	پرتھوی میں جل	پرتھوی میں پرتھوی
خاصیت	بال	ماس	رگیں	چرم	ہڈیاں

جاننا چاہیے کہ نقشہ نمبر (۱) میں ہر ایک تتو کی حالت درج کر دی گئی ہے۔ یعنی خانہ اول میں نام تتو اور خانہ (1) میں اس کی رفتار کا فاصلہ (2) میں رفتار کہ اس کی رفتار کس طرح سے (3) میں اس کا جو رنگ ہے (4) میں شکل کہ اس کی شکل کیا ہے۔ (5) میں اُس کا اثر (6) میں مزہ (7) میں مقام قیام کہ کہاں رہتا ہے (8) میں سمت رفتار کہ جس وقت وہ چلتا ہے کس طرف حرکت کرتا ہے (9) میں اس کی جہات یعنی سمت (10) میں اس کی حالت یعنی کس حالت سے

تعلق رکھتا ہے (11) میں راستہ اخراج کہ کس مقام سے خارج یعنی نکلتا ہے۔ (12) میں خاصیت کہ کس کام میں اس کا استعمال کیا ہے (13) میں اس کے گن یعنی صفت (14) میں اس کے لفظ کا جاپ (15) میں ضمیر یعنی سوال پوچھنے والا کیا پوچھتا ہے (16) میں اس تتو کا ثمرہ کہ نتیجہ کیا ہوگا (17) میں چندر ماں کے پچھتر درج ہیں۔ اگر چندر ماں بوقت رفتار تتو اسی پچھتر پر ہو جو کہ اس کے مقابل میں درجہ ہے تو بہت مبارک وسعادت ظاہر کرتا ہے۔

اور نقشہ نمبر 2 میں ہر ایک تتو کے انتر میں جب پانچوں تتو بالترتیب دورہ کرتے ہیں تو اس وقت ان کی جو خاصیت ہوتی ہے ہر ایک تتو کے ذیل میں درج کر دی گئی ہے۔ مثلاً اکاش میں اکاش ہو تو تکلیف۔ وایو ہو تو آرام۔ اگنی ہو تو شرم وحیاء۔ جل ہو لالچ۔ پرتھوی ہو تو خوف۔ علیٰ ہذا القیاس اس طرح پانچوں کا ثمرہ درج کر دیا گیا ہے۔

طریقہ شناخت تتو

اول سُر کی شناخت کرو۔ بعد ازاں تتو کی شناخت اس طرح کرو کہ چار زانو جس کو سنگھ آسن کہتے ہیں بیٹھ کر یک سوئی قلب سے اپنی ناک کے سرے پر خوب غور سے نظر جماؤ اور خیال کرو کہ سانس یعنی چلتی سُر کتنی انگلی کی دوری پر نکلتا ہے۔ اگر ناک کے اندر رہے باہر نہ آوے تو جان لو کہ اکاش تتو چلتا ہے۔ اگر 4 انگلی پر آوے تو اگنی۔ اگر 8 انگلی پر آوے تو وایو اگر 12 انگلی پر آوے تو پرتھوی اگر 16 انگلی پر آئے تو جل تتو کو جانو۔ جس تتو کا دورہ معلوم ہو اس کے دیگر حالات نقشہ نمبر 1 سے دیکھو اور سنگھ آسن لگانے کے لیے تصویر ذیل کو دیکھو۔

خوش حبیوے سرفراز شاہ دوج مانچسٹر

طریقہ دوم

آئینہ کو صاف کر کے اس کو مقابل رکھ کر اس پر زور سے سانس لو۔ پس وہ شیشہ بباعث لگنے بخارات سانس کے دھندلا ہو جائے گا۔ پھر غور سے اس دھندلی جگہ کو دیکھو کہ وہ کس کے مشابہ ہے۔ اگر کان کے مشابہ ہو تو اکاش۔ مثلث ہو تو اگنی۔ گول ہو تو وایو۔ اگر مانند چاند دوج کے ہو تو جل۔ اگر مربع ہو تو پرتھوی۔ شکلیں۔ سب کی حسب ذیل ہیں۔

بس جب معلوم ہو کہ فلاں تتو چلتا ہے تو اس کے دیگر حال نقشہ نمبر 1 سے معلوم کرو۔

تتوں کی رفتار سے سوال دیکھنا

جس وقت کوئی شخص آ کر پرشن یعنی سوال کرے۔ اس وقت دیکھو کہ کون سی سُر چلتی

ہے اور اس میں کس تتو کا دورہ ہے۔ اگر اکاش تتو ہو تو سائل نے سوال تمسخراً یعنی مذاقیہ کیا ہے۔ اس میں ناکامیابی اور مایوسی کا حکم لگاؤ۔ اگر وایو ہو تو سفر کے لیے سوال کیا گیا ہو گا۔ اس میں جزوی کامیابی بتلانی چاہیے۔ اگر اگنی ہو تو سوال از دھاتوں روپیہ پیسہ کا ہو گا۔ اس لیے بتلانا چاہیے کہ سائل کی حصول مراد جلد ہو گی۔ اگر جل ہو تو سوال قسم جیو کا ہو گا۔ تو بتلانا چاہیے کہ مُدعا دلی جلد حاصل ہو گا۔ اگر پرتھوی ہو تو سوال مول سے متعلق ہے۔ مطلب توقف سے حاصل ہو گا۔

تتوں کی تسخیر کا طریقہ

تتوں کے قابو کرنے اور ان پر حاوی ہونے سے انسان قدرت الٰہی کے عجائبات اور اسرار مخفی کا بخوبی نظارہ کر سکتا ہے اور وقت ضرورت ان کے ذریعہ ہر ایک کام نکال سکتا ہے۔ دینی و دنیاوی معاملات کے حل وعقد کے لیے اس علم کے عامل ان کے لفظوں کا جاپ (ورد) نہایت عمدہ خیال کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھا ہے کہ وقت نیم شب اشنان (غسل) کر کے۔ اگر نہ کر سکے تو ہاتھ منہ دھو کر سنگ آسن جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے یا پدم آسن لگا کر گوشہ تنہائی میں بیٹھ جائے اور تتوں کی شناخت جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے کرے۔ پس جو تتو چلتا ہو اس کے لفظ کا جو نقشہ نمبر 1 کے خانہ 14 میں ہر ایک تتو کے مقابل درج کر دیا گیا ہے۔ جاپ کرے۔ مثلاً اگر اس وقت اکاش تتو چلتا ہو تو خیال کرے کہ ایک روشنی ہے۔ لیکن صورت اس کی کوئی نہیں۔ فقط روشنی ہے۔ اس وقت دھیان سے لفظ (ہم) کا جاپ کرے۔ اگر وایو تتو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی چیز گول ہے اور رنگ اس کا سبز ہے اور مانند جانور پرندے کے پرواز میں ہے اور بڑے بھاری طوفان میں گھری ہوئی ہے۔ اس وقت دھیان سے لفظ (یم) کا جاپ کرے۔ اگر اگنی تتو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی مثلث چیز ہے۔ جس کا رنگ سُرخ جس میں سے روشنی نکلتی ہے اور

حرارت اس کی قابل برداشت نہیں اور یعنی کو جذب کرتی ہے دھیان سے لفظ (م) کا جاپ کرے۔ اگر جل تو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی شے مثل دوج کے چندرماں کے مانند ہے اور رنگ اس کا سفید ہے اور سرد بھی ہے۔ جس سے پیاس دور ہوتی ہے اور گرمی دفع ہوتی ہے اور اس وقت دھیان سے لفظ (دم) کا جاپ کرے۔ اگر پرتھوی تو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی چیز شکل مربع برنگ زرد ہے۔ جس کا جسم چھوٹا اور مزہ شیریں ہے اور کل بیماریوں کو شفا بخشنے والی ہے۔ اس وقت لفظ دھیان سے (ہم) کا جاپ کرے۔ پس اس طرح کچھ دنوں تک جس قدر وقت مل جائے عمل کرے۔ چند روز میں عامل قدرت ایزدی کے عجائبات کا نظارہ کرے گا۔

خوش شش جیو سرفراز شاد و ج ماچسٹر

سُروں کا بیان

جاننا چاہیے کہ باب اول میں تتوں کے مفصل حالات درج کردیئے گئے ہیں۔ اب باب دوم میں ان تتوں کے سروں کے مفصل حالات درج کئے جاتے ہیں کیونکہ جہاں تتو کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ وہاں سُر کو بھی دیکھنا مقدم ہوتا ہے اور یہ تینوں سریں یعنی ایڑا۔ پنگلا۔ سکھمنا چلتی ہیں۔ ایڑا چندرماں سے تعلق رکھتی ہے اور ناک کے بائیں سوراخ سے جاری ہوتی ہے۔ اور پنگلا سورج سے تعلق رکھتی ہے اور ناک کے دائیں سوراخ سے نکلتی ہے۔ باقی رہی سکھمنا سو جب ایڑا پنگلا دونوں مل کر چلتی ہیں تو اس کو سکھمنا کہا جاتا ہے اور ان سروں کا تعلق دونوں راسوں پچھتروں سے ہے۔ پس اگر سُر کے چلتے وقت اس کے متعلق وہی راس و پچھتر وغیرہ بھی اس وقت ہو تو وہ سر بڑی زبردست اور طاقتور ہوتی ہے۔

لہٰذا نقشہ نمبر 3 ذیل میں ہر ایک سُر کے زیریں اس کے متعلق دن پچھتر وغیرہ درج کیئے جاتے ہیں۔

نقشہ نمبر 3

منسوب بہ سُر

نام سُر	پنگلا۔ دائیں	ایڑا۔ بائیں	سکھمنا
متعلق	سورج	چندرماں	دونوں

حرکت	چر	استھر	دوسبھاؤ
مزاج	گرم	سرد	معتدل
دیوتا	شیو	برھما	بشنو
پاکھ	کرشن	شکل	
تتھ وسر جو سورج طلوع پر ہوگی	۱-۲-۳-۷- ۸-۹-۱۳- ۱۴-۱۵ شکل پاکھ ۴-۵-۶ ۱۰-۱۱-۱۲	۱-۲-۳- ۷-۸-۹ ۱۳-۱۴-۱۵ کرشن پاکھ ۴-۵-۶ ۱۰-۱۱-۱۲	
یوم شر	سنیچر وار-اتوار-منگل وار	بدھوار-ویروار-شکروار-سوموار	
جہات	پورب اتر ایشان کون اگن کون	دکھن پچھم سیرت کون بائب کون	
تو	اگن وایو	جل پرتھوی اکاش	
طرف بلحاظ جسم	نیچے-پیچھے-داہنے	اوپر-بائیں-سامنے	
لگن یعنی برخون	میکھ-کرک-تلا-مکر	برکھ-سنگھ-برچھک-کنبھ	متھن-کنیا مین-دھن

پنچتر	اشنی - بھرنی - کرتکا - روہنی - اترا کھاڈ - اکیت - شروان - دھنشٹا - ست بکھا - بعد ما بھادر پدترا بھادر پد - ریوتی	اشلیکھا - مگھا - پوربا پھاگنی - اترا پھاگنی - ہست - چترا - سواتی - بشاکھا - جیشٹا - مولا - پوربا کھاڈ - اترادما	مرگشر - آردرا - پنر بس - پکھ
حرف	طاق جس ۱ - ۳ - ۵ ، ۷	جفت مثل ۲ - ۴ - ۶ - ۸	

واضح ہو کہ نقشہ مندرجہ بالا میں تینوں سُردں کے متعلق علیحدہ علیحدہ جو پنچتر وتتھ وغیرہ ہے۔ درج کر دی گئی ہے۔ مثلاً پنگلہ ، سورج کی سر ہے۔ اس کے زیریں وہ جس جس تتھ سے متعلق ہے اس طرح پنگلا کے زیریں وہ تتھیں ودیگر بروج وغیرہ درج ہیں۔ مگر خیال رہے کہ کرشن پاکھ کی نوتتھوں اور شکل پاکھ کی چھ تتھوں میں بوقت طلوع آفتاب پنگلا سُر یعنی داہنے سر چلتی ہے۔ اگر اس میں فرق ہو یا ان میں بایاں سر چلے تو یقیناً جاننا چاہیے کہ جسم میں کوئی بیماری ہے یا کوئی نقصان پہنچنے کی علامت ظاہر ہو گئی ہے۔ اس طرح شکل پاکھ کی نو تتھیں اور کرشن پاکھ کی چھ تتھوں کو بوقت طلوع آفتاب ایڑا سُر یعنی بائیں سر چلتی ہے۔ اگر اس میں فرق ہو یا اس وقت داہنا سر چلے تو جان لو کہ کوئی تکلیف پہنچے گی۔ یا کسی دشمن سے خوف ہوگا۔

اگر بوقت صبح بجائے چندرماں کے سورج یا بجائے سورج کے چندرماں یعنی الٹی سر چلے تو تفکرات اور رنج پیدا ہو۔ اگر دوسرے وقت میں چلے تو زرومال کا نقصان کرے۔ تیسرے میں سفر۔ چوتھے میں نقصان۔ پانچویں میں حکومت کا دور ہونا۔ چھٹے میں بجائے خوشی کے رنج۔ ساتویں میں بیماری سے تکلیف۔ آٹھویں میں موت یا کسی شدنی امر سے ازحد خوف و تکلیف ہو۔

اگر صبح دوپہر کو چندر سر اور شام کو سورج سر چلے تو نہایت مبارک اور مایوس اُمیدوں

میں کامیابی کی بشارت کرتا ہے۔

سُروں میں مفید کاموں کا بیان

واضح ہو کہ جب چندرماں سریعنی بایاں سر چلتا ہو تو وہ کام کرنے چاہئیں جو ہمیشہ قائم رہنے والے مثلاً باغ لگانا اور کنواں یا تالاب بنوانا اور مکان کی بنیاد رکھنا، ملک املاک خریدنا، زیور بنوانا، دولت جمع کرنا، دفینہ گاڑنا، افسر یا حاکم سے ملاقات کرنا، ادویات مقوی کھانا، دوستوں سے ملنا یا کسی سے وصل کرنا دوکان کھولنا یا کوئی نیا کام تجارت وغیرہ کا شروع کرنا۔ ہاتھی یا گھوڑا چوپایہ جانور خریدنا۔ کسی شخص کے لیے سفارش کرنا، شادی کرنا، کسی دوسرے مکان داخل ہونا، کسی کے ملک واملاک پر قبضہ کرنا، علم کا حاصل کرنا یا کسی دوسرے شہر میں بود و باش کرنا اور پانی پینا، پیشاب کرنا، راگ سیکھنا، باجا بجانا، کار خیرات کرنا وغیرہ وغیرہ کام کرنے مبارک ہوتے ہیں۔ لیکن تتھوں کا بھی لحاظ ضروری ہے۔ اگر چندر سر میں پرتھوی یا جل تو چلتا ہو تو کام فی الفور ہو جاتا ہے۔ اگر مطابق نہ ہو تو اس میں کچھ خلل واقع ہو جاتا ہے۔ اگر سب یوگ پورا مل جائے۔ یعنی سر و پختر و تتھ و یوم و پاکھ و تھو تو کام فوراً حسب مراد سائل پوچھا احسن انجام پاتا ہے۔ اگر یوگ پورا نہ ملے تو کچھ خلل ضرور واقع ہوتا ہے۔

سُورج سُر

اس سر میں باریک باتوں اور اُستادی رموز کا حل کرنا اور دریا کا سفر کرنا، کسی بلند جگہ پر چڑھنا، جیسے پہاڑ و قلعہ وغیرہ، گھوڑے اُونٹ کی سواری کرنا، کاروبار فروخت کرنا، کشتی لڑنا، مجامعت کرنا، حاکم وقت سے ملاقات کرنا، غسل کرنا، کھانا کھانا، قمار بازی کرنا، حجامت کرانا، سونا، فصد کھلوانا، پاخانے بیٹھنا، جنگ کرنا، علوم سپاہ گری کا سیکھنا، معاملہ داد و ستد، بیماری کا علاج کرنا، دشمن پر چڑھائی کرنا یا اس کے مکان پر جانا، دوست سے ملنا، سفر مشرق و شمال کا کرنے اور کسی جگہ کو مسمار کر دینا، دوائی کھانا، سُروں کے روکنے کا ابھاس کرنا۔ یہ سب کام کرنے سعد اور

مُبارک ہیں۔

سُکھمنا سُر

اس سُر کے چلتے وقت دنیا کا کوئی کام ہرگز نہ کرنا چاہیے۔ البتہ یوگ ابھاس اور حبس دم کرنا اور (سوہم) کا جاپ یعنی ورد کرنا سعد ہے۔ مگر خیال رہے کہ جب سانس باہر کو آئے تو لفظ (سو) اور جب سانس اندر کو جائے تو لفظ (ہم) کا تصور کرنا چاہیے۔ یہ تمام دینی اور دنیاوی عقدات کے حل کرنے میں اکسیر اعظم کا کام دیتا ہے۔

سُروں کے فوائد

واضح ہو کہ جب کوئی تکلیف پیش آئے تو اس وقت بایاں سُر چلانا چاہیے۔ اگر بیماری سردی سے ہو تو اس وقت داہنا سُر اگر بیماری گرمی یا صفرا وغیرہ سے ہو تو بایاں سُر چلانا مفید اور شفاء کے دینے والا ہے۔ سر کے چلانے اور بند کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو سُر چلانا ہو اس کو کھلا رکھے اور جو بند کرنا ہو اس میں پرانی روئی کی بتی سوراخ کے برابر بنا کر بند کر دے۔ اس پر مہاتما چرنداس جی اپنے تصنیف شدہ سرودھا میں ان سروں کے بارے میں نہایت عمدہ دوہرہ تحریر فرماتے ہیں۔ یعنی:۔

چاند چلاوے دیوس کو اور رات چلاوے سور
جو ایسی بدھ رہی تو پران نگن ہو دور !

یعنی جو آدمی دن کو ہمیشہ بایاں سر اور رات کو دایاں سُر چلایا کرے تو اس شخص کو عمر بہت دارز ہوتی ہے۔ بلکہ ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص بارہ برس تک یہ عمل کرے تو اس کو کوئی زہریلا سانپ بچھو اگر کاٹے تو اس کے زہر کا بالکل اثر نہیں ہوتا بلکہ وہ جانور خود مر جاتا ہے۔

اگر کوئی بادشاہ واسطے جنگ کے جائے اور سورج سُر میں چڑھائی کرے تو وہ دشمن پر فتح پائے۔ اگر طرف ثانی بھی سورج سر میں میدان آئے تو جو شخص پہلے چڑھائی کرنے والا ہے۔

وہ فتح پائے گا۔ اگر دونوں مساوی ہوں تو جس کا وایوتت چلتا ہوگا وہ کامیاب ہوگا۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ وایوتت میں سوار ہو تو فتح، پرتھوی میں صلح، جل میں ہو تو زخمی، اگنی تتو میں فتح یا صلح آکاش میں جان سے مارا جائے اور اگر سکھمنا سر میں سوار ہو تو شکست کھائے۔ سورج میں جنگ کے لیے سوار ہونا فتح کا نشان اور چندرماں سر میں مقابلہ کرنا فتح کی علامت ہے۔

سوالات کے جواب اور روزمرہ کا حال اور سُر بدلنے اور مہورت سفر اور طریقہ دیکھنے حال سال کا

سوال نمبر-01

میری اُمید بر آئے گی؟

اگر کوئی شخص کارج سدھی کا سوال کرے تو دیکھے کہ اگر اس نے بند سُر کی طرف سے آ کر چلتی سُر کی طرف بیٹھ کر سوال کیا ہے۔ تو اس کا کارج سدھ ہوگا۔ بشرطیکہ پنچا تنگ جو نقشہ نمبر3 میں درج ہے۔ اس سُر کے موافق ہو۔ اگر کچھ فرق ہوگا تو اس میں ضرور کچھ توقف یا خلل پیدا ہوگا۔ اگر چلتی سر کی طرف سے آ کر بند سر کی طرف بیٹھ کر سوال کرے تو وہ کام ہرگز نہ ہوگا۔ اگر پنچا تنگ ملے تو جزوی کام ہو۔ اگر عامل کا اس وقت دم باہر کو جاری ہو تو دیری۔ اگر سانس اندر

کو جاتا ہو تو وہ کام فوراً ہو جائے گا۔ اگر عامل اور سوال کنندہ کی سُر یکساں چلتی ہو اور اگر اس میں تو بھی دونوں کا ایک ہو تو وہ کام جلد ہونے والا ہے۔

سوال نمبر-02

حمل ہے کہ نہیں؟

اگر کوئی سوال کرے کہ میری عورت یا فلاں عورت کو حمل ہے کہ نہیں تو دیکھیں کہ اگر سائل بند سُر کی طرف بیٹھ کر دریافت کرے تو حمل ہے۔ اگر چلتی سُر کی طرف ہو تو نہیں ہے۔

سوال نمبر-03

اس حمل سے لڑکا ہوگا یا لڑکی؟

اگر بوقت سوال عامل اور سائل دونوں کا داہنا سُر چلتا ہو تو فرزند صاحب اقبال ہوگا۔ عمر دراز ہوگی۔ اگر دونوں کا بایاں سر چلتا ہو تو لڑکی کی عمر دراز ہوگی۔ اگر دریافت کنندہ کا بایاں اور عامل کا داہنا سر چلتا ہو تو لڑکا ہو۔ مگر جلد مر جائے۔ اگر دونوں برعکس ہوں تو لڑکی، لیکن وہ بھی مر جائے۔ اگر دونوں کا سکھمنا سُر چلے تو اس حمل سے دو حمل لڑکے ہوں گے۔ اگر اس وقت آکاش تو چلتا ہو تو حمل ساقط ہو جائے گا۔ اگر دریافت کنندہ عامل کے بائیں طرف بیٹھ کر سوال کرے اور اس وقت عامل کا داہنا سر چلتا ہو تو لڑکا ہوگا۔ مگر اس کی والدہ مر جائے گی۔ اگر اس وقت جل یا پرتھوی تت چلتا ہو تو لڑکی۔ جل ہو تو لڑکا۔ وایو ہو تو لڑکی۔ اگنی ہو تو حمل ساقط ہو جائے۔ اگر اکاش تو ہو تو لڑکا مخنث پیدا ہوگا۔

قیامِ حمل کا ثمرہ

کُتب ہائے مستند میں لکھا ہے اگر داہنی سُر ہو اور اس میں وایو تتو چلے اور اس وقت اگر نطفہ قیام پکڑے اور حمل ہو جائے تو جو لڑکا پیدا ہو وہ صاحب اقبال اور اس کی عمر دراز ہو گی۔ اگر بائیں سُر اور وایو تتو چلنے کے وقت قیام ہو تو اس کی والدہ کے مغز میں کوئی بیماری ہو۔ اگر بائیں سر میں جل یا پرتھوی تتو ہو اور اس وقت حمل قرار پائے تو لڑکی خوش قسمت اور عمر دراز ہو۔ اگر داہنے سر میں جبکہ اُس میں جل یا پرتھوی تتو چلتا ہو تو نطفہ شکم میں قیام پکڑے تو لڑکا ہو گا۔ مگر چند روز کے اندر اس کی والدہ انتقال کر جائے یا چھ سات ماہ کا حمل گر جائے۔ اگر اکاش تتو کے چلتے وقت حمل ہو جائے تو بچہ پیٹ ہی میں غائب رہے۔ اگر سکھمنا سر میں حمل ہو تو پریت پیڑا سے حمل جاتا رہے۔ اگر بچہ پیدا ہو تو بڑا نہایت تماشی جو گیشروں کے ہو گا۔

سوال-04

بیمار کو شفا ہو گی؟

اگر کوئی شخص، دریافت کرے کہ بیمار کو اس بیماری سے صحت ہو گی یا نہیں؟ پس جس طرف بیٹھ کر سائل نے سوال کیا ہے۔ اگر وہ سُر معہ پنچا تتو کے ملتی ہو تو بیمار جلد راضی ہو جائے۔ اگر اس میں کچھ فرق ہو تو دیر سے شفاء ہو۔ اگر بالکل مختلف ہو تو دیر بہت ہو۔ مرض طول پکڑے۔ اگر سائل چلتی سُر کی طرف سے اٹھ کر بند سر کی طرف بیٹھ کر سوال کرے تو بڑی مشکل سے آرام ہو۔ اگر سکھمنا سر ہو یا آکاش تتو اس وقت ہو، بیماری سخت ہو گی۔ یہاں تک کہ قریب المرگ ہو۔ جو وایو تتھ ہو تو جلد مر جائے۔ اگر اور تتو ہو تو شفا ہو گی۔

سوال نمبر-05

برائے آمد مسافر

اگر آمد غائب کا سوال ہو اس وقت سائل اور عامل دونوں کا داہنا سر چلتا ہو تو مسافر جلدی واپس آئے گا۔ اگر دونوں کا بایاں سُر، تو دیر سے آئے۔ اگر دونوں کے سُر مختلف ہوں تو مسافر کو بہت دنوں تک اس سفر میں رہنا پڑے گا۔

روز مرہ کا حال

اگر یہ دیکھنا ہو کہ آج کا دن کس طرح گزرے گا۔ تو اول بوقت طلوع آفتاب بروز سنیچر وار یا اتوار یا منگل وار۔ اگر داہنا سُر ہو تو تمام دن عیش و آرام گزرے گا۔ اگر برعکس یعنی بایاں چلتا ہو تو تکلیف وغم وغصہ اور تشویش سے طبیعت پراگندہ رہے گی۔ اگر بروز سوموار و دیروار وشکروار بوقت طلوع آفتاب بایاں سر چلے تو تمام دن با آرام وخوشی سے گزرے۔ اگر برعکس چلے تو تکلیف پہنچے۔ اگر پندرہ یوم کا حال دیکھنا ہو تو اس طرح دیکھو کہ کرشن پکھ کی یکم کو اگر داہنا سر چلے تو مبارک ہر طرح سے آرام ملے۔ اگر اس کے برعکس ہو تو تکلیف رہے۔ اگر شکل پاکھ کی یکم کو بایاں سر چلے تو سعد و نیک آرام دکھا دے اگر اس کے برعکس چلے تو نامبارک تکلیف ہو۔

سُر کے بدلنے کا طریقہ

اگر کسی وقت ناقص سُر چلے تو اس کو فوراً بدل لینا چاہیے۔ اول نہایت آسان طریقہ یہ ہے کہ جس سر کو چلانا ہو۔ اس کو جاری رکھو۔ اور دوسرے نتھنے میں روئی دے دو۔ دوم اگر داہنا سُر چلانا منظور ہو تو بائیں کروٹ۔ اور اگر بائیں سر چلانی ہو تو داہنی کروٹ لیٹا جائے سُر فوراً بدل جائے گی۔ سوم جو سُر چلتی ہو اس طرف کی بغل میں اپنا گوڈا خوب دبائے مگر یاد رہے کہ اگر بایاں گوڈا دباوٗ گے تو داہنا سُر اگر داہنا گوڈا دباوٗ گے تو بایاں سُر جاری ہو جائے گا۔

سفر کا مہورت

اگر داہنے سر میں سفر مشرق و شمال کا کرے تو نہایت مبارک ہے۔ اگر چلتے وقت پہلے داہنا قدم اٹھا کر تین قدم چلے۔ اور پھر تھوڑا دم لے کر داہنا قدم چل دے تو کامیابی ہو۔ اگر مغرب یا جنوب کو جائے تو بائیں سر میں جائے اور پہلے بوقت روانگی بایاں قدم اٹھا کر 4 قدم پر تھوڑا دم لے کر اور پھر وہاں سے بایاں قدم اٹھا کر چلا جائے تو کامیابی ہوگی۔ مگر پنچا تتک کا لحاظ ضرور رکھے۔ اگر سکھمنا یا اکاش تتو میں سفر میں جائے تو پھر تکلیف پائے اور وطن نہ آئے۔ اگر حاکم کے پاس بوقت خفگی حسب طلب جانا پڑے تو اس وقت جو سر چلتا ہو وہی قدم اٹھا کر جائے اور بعض کا قول ہے کہ اگر داہنا سر چلتا ہو تو اول داہنا قدم اٹھا کر تین قدم جائے اور تھوڑی دیر دم لے کر پھر داہنا قدم اٹھا کر چل دے۔ اس طرح بایاں چلے تو بایاں قدم اٹھا کر چل دے۔ مگر 4 قدم پر ٹھہر کر پھر بایاں قدم اٹھا کر چلا جائے۔ جس وقت حاکم کے پاس پہنچے سُر کو دیکھے۔ اگر داہنا سر ہو تو حاکم کے دائیں طرف۔ اگر بایاں سُر ہو تو حاکم کے بائیں طرف کھڑا ہو کر جواب دے تو ہر طرح کی مہربانی ہوگی۔

احوال سال

جس طرح جوتشی یا رمال لوگ بذریعہ علم سال کے احکام بیان کرتے ہیں۔ اس طرح علم سرودھا کے عامل بھی احوال سال بذریعہ اس علم سے معلوم کیا کرتے ہیں۔

طریقہ

اس کا یہ ہے کہ جس روز میکھ کی سنکرانت یا چیت سُدی یکم یعنی جس وقت سورج میکھ راشی پر آئے یا جس وقت نوروز ہو۔ اگر یہ وقت نہ ملے تو اس روز بوقت طلوع آفتاب دیکھے کہ کون سُر چلتا ہے۔ اگر بائیں سر چلے اور اس میں پرتھوی تتو ہو تو سال نو کا ثمرہ بہت اچھا ہوگا۔

لوگوں میں خوشی اور خورمی ہوگی۔ زراعت بہت ہو اور بارش باموقع ہوگی۔ اگر داہنا سر چلے اور اس میں جل یا پرتھوی تو ہو تو غلہ و نعمت فراواں ہو اور بارش خوب ہو۔ مگر گھاس کمیاب ہو اور غلہ کا نرخ ارزاں رہے۔ اگر بایاں سُر میں اگنی تو ہو تو آسمان ابر محیط رہے۔ مگر بارش امید سے کم ہو۔ نرخ غلہ اوسط۔ امراض خارش و دنبل وغیرہ بکثرت ہوں۔ اور اگر دائیں سُر میں اگنی تو ہو تو بارش کم اور قحط اور مرگ مفاجات سے لوگ توبہ توبہ پکاریں گے۔ اگر بائیں سر میں وایو تو ہو تو باران بے وقت ہو۔ اور سال کے آخر میں غلہ کا نرخ گراں ہو جائے اور شاہوں میں آثار جنگ نمایاں ہوں۔ اگر بائیں سر میں آکاش تو چلے تو جان لو کہ اس سال میں قیامت برپا ہوگی۔ بارش ایک قطرہ نہ پڑے۔ فاقہ کشی کا بازار گرم رہے۔ اگر سکھمنا سر ہو تو بارش کثرت سے ہو۔ زراعت کو نقصان پہنچے اور کوئی بادشاہ تخت نشین ہو۔ مگر اس کے دیکھنے والا خود ایک سال کے اندر اندر مر جائے۔

علاماتِ مَرگ

دانایان علم راز نے لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کا رات دن داہنا سر چلتا رہے تو اس کی زندگی کے باقی تین برس ہوتے ہیں۔ اگر دو دن اور دو رات برابر داہنا سُر چلے تو اس کی زندگی ایک برس باقی ہوتی ہے۔ اگر پانچ دن رات برابر داہنا سُر چلتا رہے تو ایک سال کے اندر اندر وہ شخص اس دار فانی سے کوچ کر جائے۔ اگر پندرہ یوم برابر رات دن داہنا سُر چلے تو زندگی کی معیاد چھ ماہ جاننی چاہیے۔ اگر بیس یوم دن و رات برابر سُر چلے تو صرف تین ماہ زندگی باقی خیال کرے۔ اگر ایک ماہ برابر چلتا رہے تو دو دن اپنی حیات مستعار کی معیاد تصور کرے۔ مرنے سے پہلے چار گھڑی ناک کے راستہ سانس آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور منہ کے راستہ آتا ہے۔ اگر کسی شخص کی پانچ گھڑی برابر سکھمنا سُر چلے تو جان لے کہ اب آخری وقت سفر کا پیش آ گیا ہے۔ اگر تین دن تک برابر آکاش تو چلتا رہے تو اپنے قیام کے دن ایک برس خیال کرے۔ اگر کچھ دنوں تک

رات کے وقت بایاں اور دن کو دائیاں سُر چلے تو اس شخص کو اپنے سفر کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

اگر سورج کی شعاعیں نظر نہ آئیں تو ایام زندگی گیارہ روز تصور کرے۔

ایک ہفتہ موت سے پہلے آواز میں فرق آ جاتا ہے اور پانچ روز بیشتر بینائی میں اور تین روز بیشتر خوشبو و بدبو میں تمیز نہیں رہتی۔ دو روز بیشتر زبان منہ سے باہر نہیں نکل سکتی اور چند یوم پہلے اگر اس شخص کی زبان کڑوی یعنی اگر اس کا سبھاؤ غصہ کا ہے تو حلیم الطبع۔ اگر حلیم الطبع ہے تو تند مزاج ہو جاتا ہے۔۔ مرنے کے دو ایک روز پہلے چہرہ کی کلی علامتیں بدل جاتی ہیں۔ بال بکھر جاتے ہیں۔ بعضوں کے دانت سیاہی مائل اور زبان شام رنگ کی ہو جاتی ہے۔

جو کوئی شخص اس منتر کو ہر روز صبح دوپہر شام پڑھ لیا کرے تو اس کے تمام پاپ نشٹ ہو جائیں اور اس کو اپنی مرگ کا حال چند یوم پہلے ہی معلوم ہو جائے گا۔

منتر

اوم۔ ستم۔ پرم۔ برمھ۔ پرشم۔ کرشن منگلم۔ اُوردھ۔
لنگم۔ ترچاکشم۔ بشن رویم۔ نمونمہ

مگر جب اس کی موت قریب ہو گی تو اس کو وہ وقت اس طرح معلوم ہو گا کہ اس منتر کے حسب تفصیل ذیل الفاظ اس کی یاد سے بھول جائیں گے۔ یعنی اس کی زندگی کے چھ ماہ بیشتر لفظ اول اوم یاد سے بھول جائے گا۔ اور پانچ ماہ بیشتر (ستم) اور چار ماہ بیشتر (پرم برمھ) اور تین ماہ بیشتر (پرشم) اور دو ماہ بیشتر (کرشن منگلم) اور ایک ماہ بیشتر (ترچاکشم) اور تین بیشتر (بشن رویم) اور آخری دم واپسی کے وقت (نمونمہ) یاد سے فراموش ہو جائے گا۔

درازی عمر میں لکھا ہے کہ اگر چار یا آٹھ یا بارہ یا بیس دن تک یا اس سے بھی زیادہ رات دن بایاں سُر چلے تو اس کی حیات دیر پائدار بلکہ المضاعف ہونے اور درازی عمر کی بشارت ہے۔ لکھا ہے کہ جس قدر بایاں سُر زیادہ چلے اس قدر صحت اور عمر کی زیادتی اور جس قدر دایاں سُر

چلے اس قدر کمی عمر کی علامت ظاہر ہوتی ہے۔ مگر ان میں دن اور رات کا لحاظ ضروری ہے۔ اور جو شخص دن میں تو چندر ماں سر چلا دے اور سورج سر کو بند رکھے اور رات یعنی بعد غروب آفتاب چندر ماں سر بند کر دے اور سورج سر جاری رکھے تو اس کی عمر بہت بڑھتی ہے۔

پانچ تتوں کے جانوروں کا بیان

پیارے ناظرین! آج ہم آپ کو ان پانچ جانوروں کے مخفی حالات بتلاتے ہیں کہ جن پر آپ کی زندگی کا دارومدار ہے۔ یوں تو وہ ہر وقت آپ کے روبرو موجود رہتے ہیں۔ مگر گمان پڑتا ہے کہ شاید آپ ان کے اصلی بھید سے واقف نہیں ہیں۔ اس لیے اس جگہ میں کچھ حال مختصر ان کا درج کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ اگر آپ شوق سے بنظر غور ملاحظہ فرما کر اس پر عمل کریں گے۔ تو آپ علم راز کے مخفی رموز سے ماہر ہو کر خود بخود ہر ایک امور دینی و دنیاوی کے اسرار مخفی حالات اور شبہ آشبہ پھل یعنی ثمرہ نیک و بد کو فوراً معلوم کر لیا کریں گے۔

پیارے دوستوں! دنیا میں علم راز پر سینکڑوں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ جو اپنی اپنی جگہ نہایت عمدہ ہیں۔ مگر آج یہ تحفہ علم اسرار غیبی کا جو آپ کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔ یہ حکمائے ہنود کی ایجاد ہے۔ سنسکرت میں اس کا اصلی نام پنچ پکشی ہے۔ مگر میں نے اس تحفہ نادرہ نام اسرار عجائبات حواس خمسہ معروف بہ مفتاح الغیب رکھا ہے۔ جہاں تک دیکھا گیا ہے۔ اس کے اُصول علم سر ودھا سے ملتے جلتے ہیں۔ جس کو پاس انفاس بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ جس طرح علم سر ودھا کی بنیاد پانچ تتوں پر ہے اسی طرح اس کا دارومدار بھی پانچ پر ہے اور یہ وہی پانچ ہیں۔ جن کا ذکر ہم اول میں کر چکے ہیں۔ اور بتلا چکے ہیں کہ دنیا مرکب بہ عناصری ہے۔ انہی سے قائم ہے اور آخر پھر انہیں میں غائب ہو جائے گی۔ پس وہ پانچ تت حسب ترتیب ذیل مانے جاتے ہیں۔

اول (خلا) یعنی اکاش۔ دوم وایو (ہوا)۔ سوم اگنی (آتش)۔ چہارم جل (آب)۔

پنجم پرتھوی (خاک) مگر ترتیب ان کی حسب ذیل ہے۔

خاک۔ آب۔ آتش۔ باد۔ خلا۔

پس دانایان علم راز نے ان پانچ تتوں کو پانچ جانوروں سے نسبت دی ہے۔ یعنی پرتھوی سے شکرا اور آب سے پنگل اور آتش سے کوا اور باد سے مرغا اور خلا سے مور منسوب ہے۔ صورتیں اِن پانچوں جانوروں کی حسب ذیل ہیں۔

فصل دوم

پانچ سُروں سے جانوروں کی نسبت

جاننا چاہیے کہ دنیا کا کل کاروبار حروف مقررہ سے جاری ہے اور اُردو میں 36 حروف ہیں۔ جو بدوں ملنے اعراب کے ناطق نہیں ہوتے۔ مگر بعض حروف اس میں ایسے ہیں جو ایک دوسرے ہم جنس و باہم آواز ہیں۔ اس لیے تجنیس خطی کے لحاظ سے ان میں سے سات حروف خارج کر کے باقی صرف 28 حرف ابجد قائم کئے گئے ہیں۔ جو زیر و زبر و پیش ضم کرنے سے ناطق ہوتے ہیں۔ مگر سنسکرت زبان میں اصل حرف 36 ہیں۔ اور معہ سروں کے 52 ہیں۔ 36 کو بجن کہتے ہیں پس ان سروں سے 36 حرف ناطق ہو جاتے ہیں اور اصل میں ان سولہ سر کی پانچ سُر ہیں۔ جو ہر ایک حرف کے اول اور آخر میں آواز دیتے ہیں اور بعض ان کو سوتر بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ کوئی شبد (کلمہ) ایسا نہیں جس کے اول و آخر میں یہ پانچ سُر یں نہ آواز دیتی ہوں اور وہ پانچ سریں یہ ہیں۔

آ ای اُو اَے او

تمام حروف سنسکرت کا مدار ان پانچ سروں پر ہے۔ جن کو عالمان علم اسرار غیبی نے پانچ تتوں یعنی حواس خمسہ سے نسبت دے کر ان کو پانچوں جانوروں پر تقسیم کیا ہے۔ لہذا اول ہم نقشہ ذیل میں سنسکرت 36 حروف صامتہ سے صرف 30 حروف کا نقشہ معہ سروں کے درج کرتے ہیں اور دوسرے نقشہ نمبر 2 میں پانچوں سروں کے جانور معہ تتوں کے درج کی گئی ہیں۔

نقشہ نمبر-01

سُر متعلق بہ حروف

نمبر شمار سُر	آ	ای	اُو	اے	او
۱	ک	کھ	گ	گھ	چ
۲	چھ	ج	جھ	ٹ	ٹھ
۳	ڈ	ڈھ	ت	تھ	د
۴	دھ	ن	پ	ف	ب
۵	بھ	م	ی	ر	ل
۶	و	ش	کہیا	س	ع

نوٹ: پانچوں سروں کے متعلقہ حروف ہر ایک سر کے زیریں درج ہیں۔ اس طرح خیال کریں۔

نقشہ نمبر-02

پانچ تتوں معہ سُر و مالک جانور

تتو	خاک	آب	آتش	باد	خلا
سُر	آ	ای	او	اے	او

ہفت یوم سے جانوروں کی نسبت

جاننا چاہیے کہ تمام فلک البروج کے 360 درجہ ہیں جن کے بارہ حصہ ہیں اور ہر ایک حصہ کا نام بروج مقرر ہے۔ اس لیے ایک سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں جن کو اہل یونان بروج اور اہل ہنود راشی بولتے ہیں اور سات افلاک ہیں۔ جن کی ترتیب نزد اہل یونان اس طرح پر ہے کہ زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر اور اہل ہنود حساب کا آغاز شروع آفتاب سے اس طرح کرتے ہیں کہ سورج۔ چندر ماں۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپت۔ شکر۔ سنیچر۔ پس اسی حساب سے دونوں یوموں کی ترتیب سیاروں کے ناموں پر مقرر ہے۔ یعنی سورج کو اتوار۔ چندر ماں کو سوموار، منگل کو منگلوار۔ بدھ کو بدھوار۔ برہسپت کو ویر وار۔ شکر کو شکر وار۔ سنیچر کو سنیچر وار کہتے ہیں۔ پس ہر ایک ماہ میں ساتوں یوم گزرتے ہیں۔ اور ایک یوم کی شب و روز میں 60 گھڑیاں ہوتی ہیں اور ہر ایک ماہ کے دو حصہ ہوتے ہیں جن کو اہل ہنود شکل پکش و کرشن پکش کہتے ہیں اور بعض شدی و بدی یعنی چاندنا حصہ و اندھیرا حصہ۔ چاندنا حصہ وہ ہے جس میں چندر ماں کی روشنی بڑھتی ہے یہ یوم کیم سے پورنماشی تک ہوتے ہیں اور کرشن پکش یعنی اندھیرا حصہ وہ ہے جس میں چندر ماں کی روشنی کم ہوتی جاتی ہے۔ اس کا آغاز کیم سے اماوش تک ہوتا ہے۔ جنتری رائج الوقت سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے پس ان دونوں حصوں میں ان پانچوں جانوروں کو علیحدہ علیحدہ ترکیب سے نسبت دی گئی ہے۔ اس لیے نقشہ ذیل نمبر 3 میں چاند نے

حصے کے جو جانور مالک ہیں وہ درج کیے گئے ہیں اور نقشہ نمبر 4 میں اندھیرے حصہ کے جو مالک ہیں وہ درج کیے گئے ہیں۔ پس ان ہر دو حصوں میں دونوں کے مالک بموجب نقشوں کے سمجھنے چاہئیں اور ہر ایک دن کے زیریں اس روز کی رات کا مالک بھی درج کر دیا گیا ہے۔

شکل پکش کے دن اور رات کے مالک

نام یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچر وار
مالک جانور طلوع آفتاب	شکر	پنگل	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مالک جانور غروب آفتاب	مرغا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور

نوٹ: چونکہ جانور پانچ ہیں اور دن سات ہیں اس لیے دو کے حصہ میں دو یوم تقسیم میں آتے ہیں۔

کرشن پکش کے دن اور رات کے مالک

نام یوم	اتوار	سوموار	منگلواز	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچر وار
مالک جانور طلوع آفتاب	مرغا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکر	مور

مالک جانور	شکرا	پنگل	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
غروب آفتاب							

نوٹ: شکل پکش کی رات کے جو مالک ہیں وہ کرشن پکش کے دنوں کے اور جو شکل پکش کے دن کے جو مالک ہیں وہ کرشن پکش کی رات کے مالک ہیں۔

خوش حبیب سرفراز شاہ دوچ مانچسٹر

دربیان منسوبات جانوران

چونکہ ان پانچ جانوراں کے منسوبات بہت ہیں۔ جس طرح کہ علم نجوم میں بروجوں اور سیاروں کے منسوبات ہیں اس طرح ان پانچوں جانور کے ہیں۔ یہ پانچوں جانور علم نجوم کے مقررہ اصولوں یعنی بروجوں سیاروں اور تھوں اور پچھتروں وغیرہ سے متعلق ہیں۔ لہذا نقشہ ذیل نمبر5 میں منسوب جانور بہ بروج و نقشہ نمبر6 میں منسوب تتھ اور نقشہ نمبر7 میں منسوب بہ پچھتر اور نقشہ نمبر8 میں دیگر منسوبات جانوران درج کی گئی ہیں جو بوقت سوال واحکام کے کارآمد ہیں۔

نقشہ نمبر5

منسوب بہ بروج

واضح ہو کہ بارہ بروج صبح وشام میں گزرتے ہیں جن میں چھ لگن تو دن میں اور چھ رات کو۔ اس لیے ہر ایک بروج کے مالک جانور صبح وشام کے نقشہ ذیل میں درج ہیں۔ پس بوقت مطلوب جو لگن ہوگا۔ اس کا مالک جانور بموجب نقشہ ذیل خیال کریں۔

نام جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مالک بروج دو یوم	میکھ، سنگھ، برچھک	متھن، کرک، کنیا	دہن، مین	تلا، برچھک	مکر، کنبھ

مکر، کرک، کنبہ	میکھ، سنگھ، برچھک	متھن، کنیا	دہن، مین	برکھ، تلا	مالک بروج درشب

نقشہ نمبر 6

منسوب بہ تتھ

جاننا چاہیے کہ ہر ایک ماہ کی تاریخوں کو چندرماں کی رفتار کے لحاظ سے تتھیں کہتے ہیں اور یہ ہمیشہ کم و بیش ہوتی رہتی ہیں۔ جنتری رائج الوقت سے تتھوں کی کمی بیشی بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔

نام جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
نام تتھائے	11-6-1 اکیم۔ چھٹ ایکادشی	12-7-2 دوج۔ ستمی دوادشی	13-8-3 تیج۔ اشٹمی تیرودشی	14-9-4 چوتھ۔ نومی چودس	30-15-10-5 پنچمی۔ دہمی۔ پورنماشی۔ اماوش

نقشہ نمبر 7

منسوب بہ نچھتر

جاننا چاہیے کہ منازل قمر یعنی نچھتر 28 ہیں مگر ایک نچھتر بباعث سریع السیر ہونے کے چھوڑ کر باقی 27 نچھتر ہیں جو ہر روز گزرتے ہیں مگر یہ ہمیشہ کم و بیش ہوتے رہتے ہیں۔ جنتری رائج الوقت میں ہر روز کا نچھتر معہ گھڑی و پل کے درج ہوتا ہے لہٰذا ابوقت ضرورت

جنتری سے وقتِ مطلوب کا پنچھتر بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ اس لیے نقشہ میں صرف نام پنچھتر جو جانوروں سے منسوب ہیں درج کیے گئے ہیں۔

نام جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
نام پنچھتر	اشنی۔ بھرنی۔ کریکا۔ ددنی۔ مرگشر	آردار۔ پنراس پکھ۔ اشلیکھا۔ مکھا۔ پورباپھالگنی	اترا پھالگنی۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ بشاکھا۔ انرادہا	جیشٹھا۔ مولا۔ پوربا کھاڑ۔ اترا کھاڑ۔ شرون۔	دہنشٹا۔ ست بکھا۔ پوربا، بھادر پد اترا بھادر پد۔ دیوتی

پانچوں جانور کی طاقت کا بیان

جاننا چاہیے کہ ان پانچوں جانوروں سے کوا زیادہ طاقتور ہے۔ اور کوا سے کمزور شکرا۔ شکرا سے کمزور مرغا اور کوا شکرا مرغا سے کمزور پنگل۔ اور ان سب سے کمزور مور ہے۔ اسی طرح مور سے زیادہ طاقتور پنگل اور پنگل سے مرغا اور مرغا سے شکرا اور شکرا سے کوا طاقت ور ہے۔

نقشہ نمبر 8

منسوبات جانوروں میں

نقشہ ذیل میں ہر ایک جانور کے منسوبات درج کیے جاتے ہیں۔ جو بوقت احکام کار آمد ہیں۔

منسوبات/ جانور	شکرا	پتنگ	کوا	مرغا	مور
تتو	خاک	آب	آتش	باد	خلا
سُر	آ	ای	اُو	اے	او
صفت	بو	مزہ	روشنی	سپرش	شبد
پرش یعنی سوال	مول	جیو	دھاتو	مول جیو	جیودھاتو
اوقات	مستقبل	ماضی	حال	حال	غائبانہ
وقت	صبح صادق	دوپہر سے پہلے	دوپہر	دوپہر سے بعد کا	شام
مزہ	میٹھا	کسیلا	چرپرا	کھٹا	مرکب
جہات در یوم	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	وسط
جہات در شب	وسط	شمال	مشرق	جنوب	مغرب
رنگ	سنہری	سفید	سُرخ	شام	سبز
ماہ	ساون چیت کاتک	جیٹھ ہاڑ بھادوں	پھاگن مگھر بساکھ	پوس ماگھ	اسوج
قوم	برہمن	دیش	چھتری	شودر	چنڈال
صورت	دوپایہ	چوپایہ	دوپایہ	سینگ والا	پرند
تذکیر تانیث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مخنث
اعضا	منہ	بازو و گردن	چھاتی	پشت	پاؤں
دوست	مور۔ پتنگ	شکرا۔ مور۔ مرغا	مور	مور	شکرا۔ مرغا۔ پتنگ

دشمن	کوا۔مرغا	کوا	چیل۔شکرا۔ مرغا	شکرا۔کوا	
مدت	دن و گھڑی	پکش	ماہ	6 ماہ	ایک سال

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

خالد رُوحانی جنتری

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتری

خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی

فر-ذوق
Far-Zoq

Far-Zoq, an English quarterly

در بیان ساعت یعنی دورہ جانوراں

جاننا چاہیے کہ نجوم میں سات ساعتیں شب و روز میں جو ساتوں سیاروں کے نام پر مقرر ہیں گزرتی ہیں اور ایک ساعت ایک گھنٹہ یعنی ڈھائی گھڑی کی ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ پانچوں جانور شب و روز میں طلوع و غروب ہوتے رہتے ہیں۔ مقررہ اوقات طلوع سے غروب تک فی جانور 6 گھڑی کی ہے۔ بشرطیکہ دن و رات 30 و 30 گھڑی کا ہو۔ مگر ہمیشہ دن و رات کی گھڑیاں کم و بیش ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ آفتاب گاہے سریع السیر گاہے بطئی السیر ہوتا رہتا ہے۔ اس لیے جنتری رائج الوقت میں ہر روز کے دن رات کی گھڑیاں مفصل درج ہوتی ہیں۔ پس وقت مطلوبہ پر جنتری سے اس روز کی گھڑی و پل دیکھنے چاہئیں جس قدر ہوں ان کو پانچ پر تقسیم کر دو۔ خارج جو قسمت گھڑی و پل ہوں گے وہ ایک جانور کے طلوع و غروب کے اوقات ہوں گی۔ اس طرح رات میں عمل کرنا چاہیے۔ پس شکل پکش و کرشن پکش کے لحاظ سے جو جانور بموجب نقشہ نمبر 9 و نمبر 4 جو سابق میں مذکور ہو چکے ہیں۔ جس یوم یا شب کا مالک ہے وہ اول اس روز طلوع آفتاب سے اپنے حصہ کی گھڑیوں تک طلوع یعنی دورہ کرتا ہے اور باقی دیگر جانور جدا جدا خواہشوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ پانچوں جانوروں کی ترتیب یوم حسب ذیل ہے۔

شکرا۔ پنگل۔ کوا۔ مرغا۔ مور۔

اور شب یعنی رات کی ترتیب حسب ذیل ہے۔

شکرا۔ کوا۔ مور۔ پنگل۔ مرغا۔

پس جو جانور جس یوم کا مالک ہے۔اول وہ طلوع آفتاب سے طلوع کرے گا۔ بعد ازاں ترتیب مندرجہ بالا سے جو پانچواں ہے طلوع کرے گا۔ اس طرح تمام دن میں پانچوں جانور دورہ میں رہیں گے۔ اور بعد غروب آفتاب جو جانور جس یوم کا مالک ہے وہ بموجب ترتیب رات کے اول دورہ کرے گا۔ بعدازاں اس سے دوراعلیٰ ہٰذاالقیاس اس طرح تمام جانور شب وروز میں اپنا اپنا دورہ کرتے رہتے ہیں۔لہٰذا ذیل میں نقشہ نمبر 9 شکل پکش روز وشب اور نقشہ نمبر 10 میں کرشن پکش روز وشب کا دورہ ساتوں یوموں کا درج کیا جاتا ہے۔ جس میں ساتوں یوموں کے جانوروں کا دورہ بالترتیب معلوم ہوگا۔ پس وقت مطلوب پر اگر دن ہوتو دن کی گھڑیوں اگر رات ہوتو رات کی گھڑیوں کو معہ پلوں کے جس قدر ہوں 5 پر تقسیم کردو جو خارج قسمت ہو اس کو ایک جانور کے دورہ کی گھڑیاں خیال کرو۔ اگر شکل پکش ہوتو نقشہ نمبر 9 کے بموجب اگر کرشن پکش ہوتو نقشہ نمبر 10 کے مطابق وقت مطلوبہ کا جانور معلوم کرلو۔

نقشہ نمبر 9

دورہ در شکل پکش

نمبر شمار/یوم	اتوار	سوموار	منگل وار	بدھ وار	ویروار	شکروار	سنیچر وار
1	شکرا	پنگل	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
2	مور	شکرا	مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
3	مرغا	مور	مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
4	کوا	مرغا	کوا	مرغا	شکرا	شکرا	پنگل
5	پنگل	کوا	پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

نمبر شمار/شب	اتوار	سوموار	منگل وار	بدھ وار	ویروار	شکروار	سنیچروار
1	مرغا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور
2	شکرا	پنگل	شکرا	مور	مرغا	کوا	پنگل
3	کوا	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور	مرغا
4	مور	شکرا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا
5	پنگل	کوا	پنگل	شکرا	مور	مرغا	کوا

ترکیب معلوم کرنے طلوع جانور در شکل پکش

یوں تو نقشہ مذکورہ نمبر 9 میں مفصل ترکیب درج کر دی گئی ہے مگر پھر بھی ایک مثال ذیل میں درج کر دی جاتی ہے تاکہ کسی صاحب کو دریافت کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ مثلاً شکل پکش بروز اتوار ایک شخص 15 گھڑی دن چڑھے پر آیا اور سوال کیا۔ پس اول ہم نے جنتری رائج الوقت کو دیکھا کہ اُس تاریخ میں دن کتنی گھڑی کا ہے۔ معلوم ہوا کہ دن 28 گھڑی 20 پل کا ہے اور رات 31 گھڑی 40 پل کی۔ پس جب 28 گھڑی 20 پل کو 5 پر تقسیم کیا تو خارج قسمت 5 گھڑی 40 پل ہوئے جو ایک جانور کے دورہ کا وقت ہے۔ پس طلوع آفتاب سے 5 گھڑی 40 پل تک تو شکرا جو اس کا مالک ہے دورہ کرے گا۔ اور بعد ازاں 11 گھڑی 20 پل مور کا دورہ رہا۔ اس کے بعد 17 گھڑی تک مُرغا کا وقت ہے۔ پس ہمارے وقت مطلوب میں مرغا کا دورہ ہے۔ کیونکہ مرغا 11 گھڑی 20 پل کے بعد طلوع ہو کر 17 گھڑی گزرنے پر غروب ہو جائے گا۔ اور ہمارا وقت 15 گھڑی دن چڑھے کا ہے۔ پس اس طرح

4	کوا	مرغا	کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
5	پنگل	کوا	پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

ترکیب معلوم کرنے طلوع جانور در کرشن پکش

اب ہم بموجب نقشہ نمبر 10 کرشن پکش کی مثال ذیل میں درج کرتے ہیں کہ ایک شخص بروز شکروار 16 گھڑی 14 پل دن چڑھے پر دریافت کرتا ہے پس جنتری میں دیکھا تو اس دن دنمان 25 گھڑی 5 پل کا ہے اور رات 34 گھڑی 55 پل کی ہے۔ پس جب دن کو پانچ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت 5 گھڑی 1 پل ہوئے پس اول بروز شکروار طلوع آفتاب سے 5 گھڑی ایک پل تک، شکرا جو اس یوم کا مالک ہے، طلوع رہا اور بعد 10 گھڑی 2 پل تک اس کے بعد کوا کا دورہ رہا۔ اس کے بعد 15 گھڑی 3 پل تک مور اور اس کے بعد 20 گھڑی 4 تک پنگل کا دورہ ہے۔ پس ہمارے وقت مطلوب میں پنگل کا طلوع ہوتا ہے۔ جو پندرہ گھڑی 3 پل کے بعد شروع ہوا ہے اور 20 گھڑی 4 پل تک رہے گا۔ پس اس طرح رات اس روز 34 گھڑی 55 پل کی ہے۔ 5 پر تقسیم کیا تو خارج قسمت 6 گھڑی 59 پل ہوئے۔ پس اس روز غروب آفتاب کے بعد 6 گھڑی 59 پل تک مرغا بعد ازاں اس قدر کوا، اس کے بعد پنگل، اس کے بعد شکرا، اس کے بعد مور طلوع رہے گا۔ پس رات گزر جائے گی اور دوسرے روز سنیچر وار کو صبح مور طلوع کرے گا۔ اس طرح جانوروں کا دورہ دونوں پکشوں میں بموجب نقشوں کے رہتا ہے۔ جو بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔

در بیان چشیٹا یعنی خواہش

جاننا چاہیے کہ چشیٹا کے معنے خواہش یا حالت کے ہیں اور یہ پانچ قسم کی مقرر ہیں۔

اول: بھوجن یعنی ساکن۔

دوم: بگمن یعنی سفر۔

سوم: راج یعنی حکمرانی۔

چہارم: ننذرا یعنی آرام۔

پنجم: مرتیو یعنی مرگ۔

یہ پانچ حالتیں ہر ایک کی جانور کی ہوتی ہیں اور اس کے معلوم کرنے کے 3 طریقہ ہیں جو ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

اول:

جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے تو اس وقت دیگر جانور مختلف اوستھا یعنی حالت میں پڑے رہتے ہیں۔ اور بعد ازاں وہ بالترتیب دورہ کے جانور کے انتر میں بھگتتے ہیں۔ مگر اول جو جانور دورہ کرتا ہے وہ خود اپنا دورہ پانچ قسم کی خواہشوں سے پورا کرتا ہے مثلاً جس جانور کا دورہ ہے۔ اگر اس کا دورہ 6 گھڑی کا ہے تو وہ اس میں 1 گھڑی 30 پل تک بھوجن یعنی استھر رہے

گا۔اور بعد ازاں ایک گھڑی 15 پل تک سفر کی حالت میں ہوگا۔ بعد ازاں 2 گھڑی راج یعنی حکومت کرے گا اور بعد ازاں 45 پل تندرا یعنی آرام کرے گا۔اور بعد ازاں 30 پل تک مرتیو یعنی مرگ میں ہوگا۔ اگر دن کم وبیش ہو تو اسی حساب سے اس جانور کی بوقت سوال حالت معلوم کرنی چاہیے۔ یہ طریقہ مفصل حالات پرشن اور ضمیر دیکھنے کے کام آئے گا۔ جیسا کہ باب دوم فصل اول میں مذکور ہو چکا ہے۔

دوم:

یہ کہ جو جانور دورہ میں ہوتا ہے وہ بھوجن یعنی ساکن کہلاتا ہے اور دیگر جانور گمن، راج، تندرا اور مرتیو کی اوستھا میں ہوتے ہیں اور پھر یہ بالترتیب اسی دورہ کرنے والے جانور کی مقررہ گھڑیوں میں طلوع کرتے ہیں۔اس کی یہ ترکیب ہے کہ جس قدر دورہ کرنے والے جانور کی گھڑیاں اس روز اس کے وقت کی ہیں۔ ان کو پانچ پر تقسیم کرو۔ جو خارج قسمت ہوگی۔ وہ ایک ایک اوستھا والے جانور کی گھڑیاں ہیں جو اس کے انتر میں طلوع کریں گے مثلاً وقت مطلوب کا مالک شکرا تھا جو 5 گھڑی 50 پل تک رہے گا۔ اس کو 5 پر تقسیم کیا تو ایک گھڑی 10 پل کے عرصہ تک بھوجن کرے گا۔ بعد ازاں اس کے انتر میں 2 گھڑی 20 پل تک پنگل اوستھا میں رہے گا۔اس کے بعد 3 گھڑی 30 پل تک کوا راج۔اس کے بعد 4 گھڑی 40 پل تک مرغا تندرا میں۔اس کے بعد 5 گھڑی 50 پل تک مور مرتیو کا جانور طلوع کرے گا۔

پس اس طرح شکرا کے انتر میں سب جانور جو گمن۔ راج۔ تندرا۔ مرتیو کی اوستھا میں پڑے ہوئے تھے۔ طلوع کر گئے اس طرح وقت مطلوب کے جانور کو معلوم کر کے بموجب سوال کے میعاد معلوم کر لو۔

سوم:

سائل کے شبد (کلمہ) کی جو نمبر ہو اس کو بموجب نقشہ نمبر 1 معلوم کرو۔ پس اس

وقت دیکھو کہ کون جانور دورہ میں ہے اور اس وقت دیگر جانور کس اوستھا میں ہیں۔ جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے کہ جب ایک جانور دورہ کرتا ہے تو دیگر معہ اُس کے بھوجن۔ نگن۔ راج۔ تندرا۔ مرتیو کی اوستہا میں ہوتے ہیں۔ پس سُر کا جانور جس اوستھا میں ہو۔ بموجب باب دوم جہاں سُر کے جانور کا ثمرہ لکھا ہے۔ اُس کا شبھ آشبھ یعنی نیک وبد ثمرہ معلوم کرلو۔

جانوروں کی چیشٹا کے نقشہ جات

جاننا چاہیے کہ پانچوں جانوروں کی چیشٹا یعنی خواہش کا بیان کردیا گیا ہے۔ جس سے پرشن اور احکام مدت اس کام کی معلوم ہوگی۔ اگر اس سے اور بھی سوال کو مفصل دیکھنا ہو تو انتر کے اندر پرتنتر دیکھو اور بموجب اپنی عقل کے احکام معلوم کرلو۔ اور پرتنتر اس طرح دیکھا جاتا ہے کہ جو جانور دورہ کرتا ہے۔ اس کا انتر معلوم کرلو۔ پس اس کے انتر کے جو گھڑی پل ہیں۔ اُن کو 5 پر تقسیم کرکے پھر اس میں وقت مطلوب تک جانوروں کو بالترتیب دورہ دو۔ پتر کا جانور ہوگا وہ معلوم ہو جائے گا۔ اگر اس طرح حساب کو پھیلایا جائے تو پل وپل کا جانور معلوم ہو کر پرشن کنندہ کے تمام حالات معلوم ہو سکتے ہیں۔ مگر ہم اس جگہ صرف ہر روز کے انتر کے نقشہ جات درج کرتے ہیں۔ اگر انتر کا انتر دیکھنا ہو تو خود حساب سے نکال لو جیسا کہ ہم نے لکھ دیا ہے۔

نقشہ دورہ چیشٹا جانوراں روز وشب در شکل پکش

شکل پکش آماوش کے بعد پورنماشی تک ہوتا ہے۔ جس کے مفصل نقشہ دورہ معہ چیشٹا ذیل میں درج ہیں۔

یوم اتوار				
بھوجن	نگن	راج	تندرا	مرتیو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور

مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

شب اتوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

یوم سوموار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

شب سوموار				
بھوجن	تمن	راج	نندرا	مرتیو
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

یوم منگلوار				
بھوجن	تمن	راج	نندرا	مرتیو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکر

شب منگلوار				
بھوجن	تمن	راج	نندرا	مرتیو
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل

شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

یوم بدھوار				
بھوجن	تگن	راج	نندرا	مرتیو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

شب بدھوار				
بھوجن	تگن	راج	نندرا	مرتیو
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا

یوم ویروار				
بھوجن	تکمن	راج	نندرا	مرتیو
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا

شب ویروار				
بھوجن	تکمن	راج	نندرا	مرتیو
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا

یوم شکروار				
بھوجن	تکمن	راج	نندرا	مرتیو
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا

کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا

شب شکروار				
بھوجن	نگن	راج	نندرا	مرتیو
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل

یوم سنیچر وار				
بھوجن	نگن	راج	نندرا	مرتیو
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور

شب سنیچروار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

نقشہ جات دورہ معہ چشیا روز و شب

در کرشن پکش

کرشن پکش یعنی اندھیرا حصہ پورنماشی کے بعد آماوش تک ہوتا ہے۔ اس میں دورہ و چشیا کی وہی ترکیب ہے جو شکل پکش میں ہے صرف اتنا بھید ہے کہ شکل پکش میں جو جانوروں کو دورہ کرتے ہیں وہ کرشن پکش میں رات کو اور جو شکل پکش میں رات کو دورہ کرتے وہ کرشن پکش میں دن کو بھگتتے ہیں۔ مگر ہم برائے آسانی مبتدیاں ذیل میں ہر ایک یوم کے مفصل نقشہ جات دورہ معہ چشیا کے درج ذیل کرتے ہیں۔

یوم اتوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا

کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

شب اتوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

یوم سوموار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

شب سوموار

بھوجن	تمکن	راج	نندرا	مرتیو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

یوم منگلوار				
بھوجن	تمکن	راج	نندرا	مرتیو
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

شب منگلوار				
بھوجن	تمکن	راج	نندرا	مرتیو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

یوم بدھوار				
بھوجن	تگمن	راج	نندرا	مرتیو
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا

شب بدھوار				
بھوجن	تگمن	راج	نندرا	مرتیو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

یوم ویروار				
بھوجن	تگمن	راج	نندرا	مرتیو
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا

شب ویروار				
بھوجن	نگن	راج	نندرا	مریتو
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکر
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا

یوم شکروار				
بھوجن	نگن	راج	نندرا	مریتو
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل

شب شکروار				
بھوجن	گمن	راج	نندر	مرتیو
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا

یوم سنیچر وار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

شب سنیچر وار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

چنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	چنگل	کوا	مرغا	مور

پانچوں جانوروں کے ثمرہ کا بیان

علم راز کے شائقینوں آپ سے مخفی نہیں مگر جو لوگ اس علم کے ہنوز تازہ شائقین ہیں۔ ان کو واضح ہو کہ باب اول کی پانچ فصلوں میں قواعد و اصول، پانچوں جانوروں کی پیدائش اور ان کے دیگر منسوبات اور باب دوم کی پانچ فصلوں میں ہر ایک یوم کے دور اور ان کے چشیا کا مفصل ذکر کر دیا گیا ہے۔ اب اس جگہ باب سوم میں ان کا ثمرہ یعنی پھل درج کیا جاتا ہے۔

اول شکرا

اگر بوقت سوال شکرا کا طلوع ہو تو سوال تولد پسر یا زمین سے فائدہ اور کسی خوشخبری یا مخالفوں کو زیر کرنے یا کسی عزیز دوست کی ملاقات اور رفع تنگدستی کا سوال ہو گا یا کسی دلربا کی مفارقت سے بے تاب ہو گا۔

دوم پنگل

اگر بوقت سوال پنگل کا طلوع ہو تو واسطے صحت، بیمار اور زیادتی عمر اور احوال صحت و بیماری یا سفر یا کسی دوسرے گھر میں پردیش کرنے اور تغیر و تبدل و نقل و حرکت اور تفکرات از جہت برادران کا سوال ہو گا۔

سوئم کوا

اگر بوقت سوال کوا کا طلوع ہو تو سائل کا سوال واسطے روزگار اور زیادتی زر و مال اور واسطے ترقی عزت و مرتبہ اور راگ و رنگ و عیش و عشرت اور جاہ و جلال و بلندی مرتبہ سوال ہوگا۔

چہارم مرغا

اگر بوقت سوال مرغا کا طلوع ہو تو سائل کا سوال تفکرات ظاہری و باطنی اور لڑائی جھگڑا اور بیماری اور مقدمہ بازی اور تنگ دستی و آمد غائب کا سوال ہوگا۔

پنجم مور

اگر بوقت سوال مور کا طلوع ہو تو حیرانی و پریشانی اور مایوس اُمیدوں میں کامیابی اور دشمنوں سے رنج و خوف اور بھائیوں سے مفارقت اور نقصان زر و مال یا گم شدہ یا چوری گئی ہوئی چیز یا امراض مُہلکہ کا سوال ہوگا۔

ہر ایک جانور کی اپنی خواہش کا ثمرہ

اول میں ذکر ہو چکا ہے کہ جب ایک جانور کا طلوع ہوتا ہے تو وہ اپنی مقررہ گھڑیوں میں پانچ قسم کی چشٹیا یعنی خواہش کرتا ہے جیسا کہ باب دوم کی فصل چہارم میں ذکر ہو چکا ہے۔ مگر برائے آسانی اس جگہ اس کا دوبارہ ذکر کر دیا جاتا ہے کہ جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے تو جس قدر گھڑیاں اس کے حصہ کی ہیں۔ اس میں وہ پانچ قسم کی چشٹیا یعنی خواہش کرتا ہے۔ یعنی اول بھوجن۔ دوم گمن۔ سوم راج۔ چہارم نندرا۔ پنجم مرتیو۔ لہذا پانچوں جانور کی اندرونی خواہش نقشہ نمبر 11 سے جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے معلوم کرلو۔

نقشہ نمبر 11

جانور		شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
بھوجن	گھڑی	۱	۱	۱	۱	۱
	پل	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
گمن	گھڑی	۱	۱	۱	۱	۱
	پل	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
راج	گھڑی	۲	۲	۲	۲	۲

	پل	-	-	-	-	-
نندرا	گھڑی	-	-	-	-	-
	پل	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
مریتو	گھڑی	-	-	-	-	-
	پل	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

نوٹ: مگر خیال رہے کہ اگر 6 گھڑی اس کے حصہ میں ہوں گی تو بموجب نقشہ حساب درست رہے گا۔ اگر کمی بیشی ہوتو اس پر کم وبیش کرلو۔

بس بوقت سوال دیکھنا چاہیے کہ وہ جانور کس خواہش میں ہے۔ اگر وہ جانور بھوجن کی خواہش میں طلوع ہوتو واسطے خرید ملک واملاک یا زراعت اور بنانے ملک یا مکان اور دفینہ کا سوال ہوگا۔ اگر گمن میں طلوع ہوتو واسطے سفر اور صحت بیماری اور دفعیہ دشمن یا فروخت اشیاء یا حصول علم کا سوال ہوگا۔ اگر راج یعنی حکمرانی کی حالت میں طلوع ہوتو واسطے ترقی مرتبہ اور روزگار اور بلند اقبالی اور حصول زرومال یا مہربانی حکام اور فتح بردشمن اور کسی جگہ کی حکومت ملنے کے لیے سوال ہوگا۔ اگر وہ جانور نندرا کی حالت میں طلوع ہوتو فتنہ وفساد ومقدمہ بازی اور غم و غصہ یا چوری یا گمشدہ اور بدبختی طالع کا سوال ہوگا۔ اگر وہ جانور مریتو کی حالت میں طلوع ہوتو واسطے قید اور مرگ و پریشانی وحیرانی ہرکام اور رنجش باہم برادران اور معزولی عہدہ اور کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے اور نقصان پہنچنے اور نحوست طالع کا سوال۔

پانچوں کی انتر میں پانچوں کا ثمرہ

اے ناظرین باریک بین باب دوم کی فصل چہارم میں ذکر ہوچکا ہے کہ جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے تو باقی سب اس کے دورہ میں طلوع کرتے ہیں۔ جس کو سنسکرت میں انتر کی بھگتی کہتے ہیں۔ پس اس طریقہ سے یہاں ہر ایک جانور کے انتر بھگت کا ثمرہ درج کرتے

ہیں۔ مگر اس جگہ اس قدر اور بتلا دیا جاتا ہے کہ ان جانوروں کی اصل اوستھا یعنی حالتیں مقرر ہیں۔ جن سے پانچوں سُر یں منسوب ہیں۔ لہذا نقشہ نمبر 12 میں شکل پکش اور نقشہ نمبر 13 میں کرشن پکش کے متعلق سریں درج ہیں۔ پس شکل پکش اور کرشن پکش کے لحاظ سے ہر ایک جانور کے وقت میں جو جانور انتر میں طلوع ہو۔ اس کا ثمرہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نقشہ نمبر 12

شکل پکش

سُر	آ	ای	او	اے	اُو
مقررہ	بال	کمار	یو بھا	بردھ	مریتو
جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
خواہش مقررہ	بھوجن	گمن	راج	تندرا	مریتو

نقشہ نمبر 13

کرشن پکش

سُر	آ	او	اُو	ای	اے
مقررہ	بال	کمار	یو بھا	بردھ	مریتو
جانور	شکر	کوا	مور	پنگل	مرغا
خواہش مقررہ	بھوجن	گمن	راج	تندرا	مریتو

پس جس جانور کا بروقت سوال دورہ ہوتا ہے۔ اس کے انتر میں معہ اس کے پانچوں جانور بالترتیب اپنی اپنی اوستھا میں پڑے ہوئے طلوع کرتے ہیں۔ مثلاً دورہ کے جانور کی پانچ

گھڑیاں ہیں تو اس روز بوقت طلوع وہی جانور اول ایک گھڑی بھوجن کرے گا اور بعد اس کے دوسرا ایک گھڑی تک مگن اور تیسرا ایک گھڑی راج اور چوتھا ایک گھڑی تندرا اور پانچواں ایک گھڑی مرتیو کی حالت میں طلوع کرے گا۔ جیسا کہ ان سب کے چیشٹا روز و شب کے مفصل نقشہ باب دوم فصل پنجم میں درج ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اس جگہ ان کا ثمرہ بموجب نقشہ نمبر 13،12 کے درج کیا جاتا ہے۔

اول بھوجن کے جانور کے طلوع کا ثمرہ

اگر بوقت سوال بھوجن کے جانور کا طلوع ہو تو کوئی ملک یا مکان ہاتھ آئے اور کوئی خوش کا پیغام پہنچے اور سائل کے دشمن دفع ہوں اور کسی دوست کی ملاقات ہو۔

بھوجن کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے اندر میں بھوجن کے جانور کا طلوع تو کسی عورت حسین دلربا سے وصل ہو اور لڑکا تولد ہو یا خلعت فاخرہ ملے اور بیمار شفا پاوے اور دشمن خود بخود مغلوب ہو۔ کسی ملک یا مکان کے بنانے اور خرید کرنے کا ثمرہ کرے۔

بھوجن کے اندر مگن کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے طلوع میں مگن کا جانور طلوع کرے تو سب کاموں میں کامیابی اور خوشی و خورمی اور بے فکری اور ہر طرح سے آرام ملے اور سفر پیش ہو۔

بھوجن کے اندر راج کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے طلوع میں راج کا جانور طلوع کرے تو حاکم وقت سے

عزت و مرتبہ حاصل ہو اور زر و مال کا مفاد پہنچے اور ہر ایک اُمید میں کامیابی ہو اور دشمن پر فتح حاصل ہو۔

بھوجن کے اندر نندرا کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے جانور کے اندر نندرا کے جانور کا طلوع ہو تو رنج و تکلیف اور بیماری و تنگدستی اور فقر و فاقہ اور غصہ اور خوف اور دشمنوں کا پیدا ہونا اور بعض کاموں میں مایوسی ہو۔

بھوجن کے اندر مریتو کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے جانور کے اندر مریتو کا جانور طلوع کرے تو امانت میں خیانت اور غم و غصہ اور حیرانی و پریشانی اور لڑائی جھگڑا اور بیمار کی موت اور لڑائی میں شکست ہو۔

دوئم گمن کے جانور کا ثمرہ

اگر بوقت سوال گمن کے جانور کا طلوع ہو تو واسطے سفر کسی جگہ جانے اور کسی دوسرے مکان میں رہائش کرنے اور حصول علم اور مباحثہ میں کامیابی کا سوال ہوگا۔

گمن میں گمن کا طلوع

اگر بوقت سوال گمن کے جانور میں گمن کا طلوع ہو تو حصول علم اور مباحثہ میں کامیابی اور فائدہ اور نیک نامی اور کوئی دوست یا خویش سفر میں جائے یا سائل خود ارادہ سفر کا کرے اور فکر پیدا ہو۔

مگن میں راج کا طلوع

اگر بوقت سوال مگن کے جانور میں راج کا جانور طلوع کرے تو زر و مال کا فائدہ ہو ۔کسی دوست اور عزیز کی ملاقات یا صحبت امراء میں عزت اور سفر میں کامیابی اور مخالفوں کا دفعیہ اور جنگ و مقدمہ بازی میں کامیابی ہو۔

مگن میں نندرا کا طلوع

اگر مگن کے جانور میں بوقت سوال نندرا کا جانور کا طلوع کرے تو کسی عورت سے ملاقات اور محبت پیدا ہو۔اور زمین کا فائدہ اور بدن میں سستی اور سائل کو آرام ملے۔

مگن میں مریتو کا طلوع

اگر مگن کے جانور میں بوقت سوال مریتو کے جانور کا طلوع ہو تو سنتاپ کی بیماری اور جگر میں گرمی اور بخار اور لڑکے و عورت سے مفارقت اور اولاد کو تکلیف ہو اور کوئی جھوٹی تہمت لگے۔

مگن کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر بوقت سوال مگن کے جانور کے اندر بھوجن کا جانور طلوع کرے تو رنج و تکلیف اور بے عزتی اور بنے بنائے کام بگڑ جائیں اور موت اور حیرانی و پریشانی کا سامنا ہو۔خوف زیادہ اور بدن میں تکلیف اور فسادِ خون کی بیماری ہو

راج کے جانور کا ثمرہ

اگر بوقت سوال راج کا جانور طلوع ہو تو ترقی عزت اور حصول دولت اور عیش وعشرت اور سواری گھوڑا اور روزگار کا سوال ہوگا۔

راج کے اندر راج کا طلوع

اگر راج کے جانور کے دورہ کے اندر راج کا جانور ہی طلوع ہو۔ تو سب طرح سے کامیابی اور دامن دولت کا مفاد اور خوشی وعیش وراگ ورنگ اور ترقی مرتبہ اور جاہ وجلال حاصل ہو۔

راج کے اندر تندرا کا طلوع

اگر راج کے جانور کا طلوع ہو اور اس میں تندرا کا جانور طلوع کرے تو عزت وآرام ملے اور طبیعت میں استقلال ہو جو کام کریں کامیابی اور بیماری سے شفا ہو اگر اس وقت بارش کا سوال ہو تو بارش خوب ہو۔

راج کے اندر مریتو کا طلوع

اگر راج کے اندر بوقتِ سوال مریتو کے جانور کا طلوع ہو تو جاہ وجلال اور بلندی مرتبہ اور تکلیفوں کا دفیعہ اور لڑائی میں فتح اور سفر میں فائدہ اور بحث ومباحثہ میں کامیابی ہو۔

راج کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر راج کے اندر بوقت سوال بھوجن کے جانور کا طلوع ہو تو نیک نامی اور ترقی دھرم وایمان اور ریاضت وبندگی کے طرف متوجہ ہونا اور ہر ایک کام کو بوجہ احسن انجام دینا اور مجرد رہنا اور بزرگوں کی خدمت اور یک سوئی قلب حاصل ہو۔

راج کے اندر نگن کا طلوع

اگر راج کے طلوع کے اندر بوقت سوال نگن کا جانور طلوع ہو تو خویش واقراب سے جدائی اور دوستوں سے عناد اور لڑائی جھگڑا میں تضیع اوقات اور دشمنوں کا زیادہ ہونا اور دولت کا نقصان ہو۔

نندرا کے جانور کا ثمرہ

اگر بوقت سوال نندرا کا جانور طلوع ہو تو واسطے لڑائی اور غصہ اور جھگڑا ملک و میراث اور سستی و کاہلی اور رفع تنگ دستی اور تنزل مرتبہ اور نقصان زر و مال اور واسطے زندگی و مُردگی بیمار کا سوال ہوگا۔

نندرا کے اندر نندرا کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال نندرا کے جانور کا طلوع ہو تو امراض بلغمی وصفرادی سے سخت تکلیف ہو اور پسلی میں درد اور خوف زیادہ اور سفر بے فائدہ اور اُمیدوں میں ناکامیابی ہو۔

نندرا کے اندر مریتو کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال مریتو کے جانور کا طلوع ہو تو جسمی تکلیف اور تفکرات اور طبیعت میں غم و غصہ اور خوف اور عزیزوں سے مفارقت اور امراض مہلکہ میں مبتلا ہونا اور تکلیف اور پریشانی مال میں تضیع اوقات کرنا۔

نندرا کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر نندر کے اندر بوقت سوال بھوجن کے جانور کا طلوع ہو تو ہر کام میں دروغ گوئی اور ہر وقت غصہ اور فعل ناجائز اور کار بد اور زبان درازی اور اُمیدوں سے مایوسی ہو۔

نندرا کے اندر مگن کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال مگن کا جانور طلوع کرے تو سائل سچائی اور ریاضت کا شائق ہو۔ مگر تنزل مرتبہ اور مکان یا زمین ہاتھ سے نکل جائے اور معشوق سے جدائی اور رنج ہو۔

نندرا کے اندر راج کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال راج کا جانور طلوع کرے تو سائل دھرم و ایمان میں ثابت قدم ہو اور جھوٹ سے پرہیز کرے اور مجرد رہے اور بزرگوں کی تابعداری کرے۔

مریتو کے جانور کا ثمرہ

اگر مریتو کے جانور کے طلوع میں سوال کرے تو رنج و افسوس اور بیماری سخت اور خوف مرگ اور بھائیوں سے مفارقت اور کسی چوری گئی ہوئی چیز یا گم شدہ اور لڑائی و جھگڑے کا سوال ہو گا۔

مریتو کے اندر مریتو کا طلوع

اگر مریتو کے اندر بوقت سوال مریتو کا ہی جانور طلوع ہو تو غم و غصہ اور لڑائی و جھگڑا اور فتنہ و فساد ہر طرف سے کھڑا ہو اور خویش و اقارب سے علیحدگی یا بندی خانہ میں جائے یا جلاوطن ہو۔

مریخ کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر مریخ کے اندر بوقت سوال بھوجن کا جانور طلوع ہو تو طاقت حاصل ہو۔ بیماری دور ہو جائے۔ مگر لڑائی اور جھگڑا میں وقت گزرے اور بھائیوں سے مفارقت ہو۔

مریخ میں مکن کا طلوع

اگر مریخ کے اندر بوقت سوال مکن کا جانور طلوع ہو تو ہر طرف سے فکر اور سستی ہو۔ مگر کھانے کی طرف طبعیت زیادہ راغب رہے اور بے ہوشی اور دل کو رنج اور دلی اُمیدوں کے حصول میں ناکامیابی اور دشمنوں سے رنج پہنچے۔

مریخ میں راج کا طلوع

اگر مریخ کے اندر سوال راج کا جانور طلوع کرے تو جن اُمیدوں میں مایوسی ہو چکی ہو ان میں جزوی کامیابی یعنی 1/4 حصہ کا فائدہ پہنچے۔ مگر روزگار سے سائل بے روزگار ہو جائے اور عہدہ کا تنزل ہو اور آمدنی کم ہو جائے۔

مریخ کے اندر نندرا کا طلوع

اگر مریخ کے اندر بوقت سوال نندرا کے جانور کا طلوع ہو تو امراض بلغمی اور صفرادی سے تکلیف ہو اور جگر یا پسلی میں بیماری درد اور دشمنوں کا خوف زیادہ ہو اور لڑائی اور جھگڑا اور کاروبار تجارت میں نقصان اور خویش و اقارب سے مفارقت ہو۔

سُر کے جانور کا ثمرہ

اول ہم نے باب اول فصل دوم میں ہر ایک حروف کی سُر کو نقشہ نمبر 1 میں درج کر دیا ہے اور نقشہ نمبر 2 میں جو جانور جس سُر کا مالک ہے درج کر کے دکھلا دیا ہے۔ پس بوقتِ سوال سائل کہ اس نے آتے ہی کیا شبد یعنی کلمہ بولا ہے۔ پس جو بات اُس کے منہ سے نکلی ہو اُس میں جو اول حرف ہے اس کی سُر کو دیکھو کہ کیا سُر ہے اور اس کا جانور کون ہے۔ پس جو جانور اُس سُر سے متعلق ہے۔ اُس کو دیکھو بوقت سوال سائل کس اوستھا یعنی حالت میں پڑا ہے جیسا کہ باب دوم کی فصل چہارم میں لکھ دیا گیا ہے کہ جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے تو باقی معہ اس کے پانچ قسم کی چیشٹا یعنی خواہش میں ہوتے ہیں۔ یعنی بھوجن۔ گمن۔ راج۔ نندرا۔ مرتیو۔ پس وقت مطلوب جس جانور کا دورہ ہو اس میں دیکھو کہ سر کا جانور کس چیشٹا یعنی خواہش میں پڑا ہے۔ جس خواہش میں پڑا ہو بموجب ثمرہ ذیل اس کا احکام بیان کرو۔ مگر اتنا خیال رہے کہ اگر وہ جانور اس میں طلوع ہو چکا ہے تو زمانہ ماضی میں اس کا ثمرہ ہو چکا ہوگا۔ اگر اس وقت طلوع ہو تو زمانہ حال میں اپنا ثمرہ ظاہر کرے گا اور اگر ابھی وہ اس وقت طلوع نہیں ہوا۔ صرف اپنی اوستھا میں پڑا ہوا ہے تو زمانہ مستقبل میں اس کا ثمرہ ظاہر ہوگا۔ بعض کا قول ہے کہ اگر وہ جانور زمانہ ماضی سے متعلق ہے تو ماضی، اگر مستقبل سے ہے تو مستقبل اور اگر حال سے ہے تو حال میں اس کے ثمرہ کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے۔

اول بھوجن

اگر سُر کا جانور بوقت سوال بھوجن یعنی ساکن حالت میں ہو اور سائل کا سوال واسطے حصول زر و مال یا بحالی عہدہ یا برائے مال گم شدہ یا چوری گئی ہوئی چیز یا مغلوبی دشمن یا ملک و مکان بنوانے وخریدنے یا کاروبار تجارت کا سوال ہو تو سب کام بوجہ احسن سرانجام ہوں۔ مگر شفائے بیمار کا سوال ہو تو بیماری طول پکڑے اور ادویات میں روپیہ زیادہ خرچ ہووے۔

دوم مگن

اگر سُر کا جانور مگن میں ہو تو سفر مبارک ہو۔ اگر سفر میں فائدہ ہونے کا سوال ہے تو سائل اپنے دلی ارادہ میں کامیاب ہوگا اور جلد واپس وطن آئے گا۔ اگر واسطے بارش یا ارزانی غلہ کا سوال ہو تو بارش خوب ہو غلہ ارزاں خریدنا غلہ کا مبارک اور فائدہ مند ہوتا اور اگر بیمار کی شفا کا سوال ہو تو بحکم پرماتما جلد صحت یاب ہو۔ اگر کسی چیز کی فروخت کا خیال ہو تو جلد فروخت ہو اور دشمن ومخالف خود بخود زیر ہو جائیں۔

سوم راج

اگر سر کا جانور راج یعنی حکمرانی میں پڑا ہو تو تمام کام مثل روزگار و بلندی مرتبہ اور ملاقات امراء ووزراء اور ترقی عزت وجاہ وجلال اور افزونی زر و مال اور وصل معشوق اور تمنا دلی حسب منشاء حاصل ہو۔ اگر سوال واسطے ہونے اولاد کے ہو تو لڑکا صاحب اقبال پیدا ہو۔ اور اگر کسی مہ روز کو اپنی طرف مائل کرنے کا سوال کرے تو جلد شادی بامراد ہو۔ اگر کوئی کسان واسطے زراعت کے سوال کرے تو اس کی زراعت خوب ہو۔ اگر ملاقات دوستاں کا سوال ہو تو جلد ملاقات ہو۔ اگر کسی عورت کا خاوند اس کو نہ چاہتا ہو اور وہ عورت اس کے ملنے کے لیے دریافت کرے تو اس کا خاوند اُس کو جلد مل جائے۔ اگر صحت بیمار کا سوال ہو تو جلد شفا پائے۔ غرضیکہ راج

کے جانور میں تمام مرادیں حاصل ہوں۔

چہارم تندرا

اگر سر کا جانور تندر میں پڑا ہو تو بعض اُمیدوں میں مایوسی پر دلالت کرتا ہے۔ اگر سوال سفر یا کسی شخص کی ملاقات کا ہو تو سفر میں تکلیف ہو اور وہ شخص دیر سے ملے۔ اگر واسطے حصول زر و مال کے سوال ہو تو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچے۔ البتہ اگر کوئی کار پوشیدہ جس کا ظاہر کرنا مناسب نہ ہو۔ سوال کرے تو وہ راز پوشیدہ رہے۔ اگر شفائے بیمار کا سوال ہو تو بیماری طول پکڑے اور دائم المریض ہو۔ اگر ادائگی قرضہ کا سوال ہو تو بڑی دیر سے قرضہ سے سبکدوشی ہو۔ دشمن غالب ہو اور خود مغلوب رہے۔

پنجم مریتو

اگر سر کا جانور مریتو یعنی مرگ کی حالت میں پڑا ہو تو جس کام کا سوال ہو اس میں ناکامیابی اور حیرانی و پریشانی دشمنوں سے تکلیف و مقابلہ اور تجارت میں نقصان اور زر و مال کا چوری ہو جانا اور بیمار کو شفا کا نہ ہونا۔ خوشیوں اور دستوں سے بجائے خوشی کے رنج پہنچنا۔ آمدن کا مسدود ہونا۔ روزگار میں تنزل و حیرانی اور پریشانی۔ اگر سوال سفر کا ہو تو ناکامیابی و بے مرادی۔ اگر سفر کرے تو زندہ واپس وطن نہ آئے لڑائی و جنگ میں جائے تو مر جائے۔

ہر کام کی ابدی یعنی میعاد

ہر ایک کام کی میعاد یعنی مدت معلوم کرنے کا قاعدہ اس علم میں اسطرح پر ہے۔

اول:

یہ کہ اس وقت کے طلوع شدہ جانور کو دیکھو۔ اگر اس وقت کا طلوع شدہ جانور بھوجن کی چشیا میں طلوع کرے تو کام ایک ماہ میں اگر تگن کی چشیا میں طلوع ہے تو کام پندرہ یوم میں۔ اگر راج کی چشیا میں طلوع ہے تو کام فوراً۔ اگر تندرا کی چشیا میں طلوع ہے تو کام چھ ماہ میں ہوگا۔ اگر مرتیو کی چشیا میں طلوع ہوتو اول تو کام بگڑ جائے اگر کچھ ہوتو ایک سال میں بمشکل تمام ہو۔

دوم:

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جو جانور طلوع ہے اس کو دیکھو۔ اگر وہی جانور سُر کا بھی ہوتو اُس کام کے ہونے کی میعاد کا حکم اس طرح پر لگاؤ۔ اگر بھوجن کرتا ہوتو کام پانچ دن میں۔ اگر تگن کرتا ہوتو کام چار دن میں۔ اگر راج کرتا ہوتو کام تین دن میں۔ اگر تندرا او تھا میں ہوتو کام دو دن میں۔ اگر مرتیو میں ہوتو ایک دن میں اس کام کے ہوتے یا نہ ہونے کا حکم لگانا چاہیے۔

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتری

خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی

فرزوق
Far-Zoq

Far-Zoq, an English quarterly

طریقہ نکالنے سوال معہ جواب بذریعہ قیافہ

پیارے ناظرین آپ کو سابقہ بابوں کے پڑھنے سے واضح ہو گیا ہوگا کہ اس علم کے عالموں نے کس محنت اور کوشش سے اس علم کو ترتیب دیا ہے اور ہم نے کس جانفشانی سے ہر ایک اُصول کے راز کا پردہ اٹھا دیا ہے۔ اگر آپ بنظر غور اس کے اُصولوں پر عمل کریں گے تو اُمید ہے کہ آپ ہر ایک اُمور دینی و دنیاوی کے نیک و بد کے ثمرہ سے بخوبی آگاہ ہو کر تجربہ کے بعد اِن عالموں کی قدر دانی فرما دیں گے۔

اول

مگر اس قدر اور جتلا دیا جاتا ہے کہ ہر ایک کام میں عقلمندی شرط ہے کیونکہ ایک رتی علم کے لیے دو من عقل کی اشد ضرورت ہے۔ بدوں عقل کے علم بیچارہ کیا کر سکتا ہے۔ جس طرح کہ جسم بغیر روح کے مردہ ہو جاتا ہے۔ اور روح بغیر جسم کے کوئی کام نہیں دے سکتا۔ اب طرح علم بدوں عقل اور عقل بدوں علم کے کوئی کام نہیں کر سکتا۔ اس لیے ہر ایک کام میں خبرداری و ہوشیاری خصوصاً اس علم میں قیافہ شناسی کی از حد ضرورت ہے۔ اور قیافہ شناسی بدوں تجربہ کے حاصل نہیں

ہوتی۔ پس اس علم میں تجربہ اور عقل خداداد کا کام ہے کیونکہ جب کوئی سائل سوال کرنے کے لیے آئے تو اول اس کو آرام سے دس پندرہ منٹ بیٹھ لینے دو۔ (مگر آتے ہی جو شبد (کلمہ) اس کے منہ سے نکلے اس کو خوب یاد رکھو) تاکہ اس کی طبیعت استقلال میں ہو جاوے۔ اور اس کے دماغ میں اس خیال کا اجتماع ہو جائے جو بات کہ وہ دریافت کرنے کو آیا ہے۔ بعد ازاں اس کو کہہ دو کہ جو بات تم نے دریافت کرنی ہے اس کو اپنے دل میں یکسوئی قلب سے خیال کر لو۔ پس اگر سوال کنندہ اوپر کی طرف نظر کر کے خیال کرے تو جیو۔ اگر زمین کی طرف نظر کر کے خیال کرے تو مول یعنی جو چیزیں زمین سے پیدا ہوتی ہیں۔ اگر ادھر اُدھر نظر کر کے خیال کرے تو روپیہ پیسہ یعنی دھاتوں کا سوال اُس کے دل میں ہوگا۔

دوم

اگر سوا کنندہ بتلانے والے کے دست راست میں بیٹھ کر سوال کرے تو سوال از قسم دھاتو۔ اگر دست چپ بیٹھ کر سوال کرے تو سوال جیو۔ اگر سامنے بیٹھ کو دریافت کرے تو سوال مول کا کہنا چاہیے۔

سوم

اگر سوال کنندہ بوقت پرشن اپنے منہ کو ہاتھ لگا دے تو سوال مول۔ اگر بازو یا گردن کو ہاتھ لگا دے تو سوال جیو۔ اگر چھاتی کو ہاتھ لگا دے تو سوال دھاتو۔ اور پشت کو ہاتھ لگا دے تو مول و جیو۔ اگر کمر سے نیچے کے دھڑ کو ہاتھ لگا کر سوچے تو سوال جیو و دھاتو دونوں قسم سے ہوگا۔

استخراج سوال و جواب بذریعہ جانوراں

اول

جب سائل سوال دریافت کرے تو اس وقت دیکھو کہ کس جانور کا طلوع ہے۔ پس جس جانور کا طلوع ہو اس کا ثمرہ جیسا باب سوم کی فصل اول میں مذکور ہے بیان کرو۔

دوم

اگر اور بھی مفصل دیکھنا ہو تو اس وقت دیکھو کہ وہ کس چشیا یعنی خواہش میں طلوع ہے جیسا کہ بات سوم کی فصل دوم میں مذکور ہو چکا ہے۔ بیان کرو۔

سوم

پانچوں کے انتر میں پانچوں کے طلوع کا حساب نکال کر بموجب باب سوم فصل سوم احکام معلوم کرلو۔

چہارم

بعدازاں جو شبد (کلمہ) آتے وقت اس کے منہ سے نکل جائے اس کے جانور کو دیکھ کر بموجب باب سوم فصل چہارم کے احکام لگاؤ۔

پنجم

اگر مدت بیان کرنی ہو تو بموجب باب سوم فصل پنجم کے میعاد ہر ایک کام کی معلوم کر کے حکم لگاؤ۔

قواعد کی مثال

چونکہ اول میں ہر ایک قواعد کا بیان ہو چکا ہے۔ اس جگہ صرف ایک مثال ناظرین باریک بین کی خاطر درج کی جاتی ہے۔

مثلاً ایک شخص نے 15 اگست 1900 بروز اتوار مطابق 22 ساون 1957 کو شکل پکش میں بوقت 12 گھڑی 5 پل دن چڑھے پر آ کر سوال کیا اور آتے ہی سائل نے کہا کہ (میرا پرشن ہے) پس سائل کے شبد یعنی (کلمہ) میں اول حرف (م) ہے۔ نقشہ نمبر 1 م) کی سُر ای ہے۔ اس کا مالک بموجب نقشہ نمبر 2 پنگل ہے۔ اب دیکھا کہ اس وقت کس جانور کا طلوع ہے۔ پس ماہ اگست 1900ء کی 5 تاریخ کو دن 33 گھڑی 40 پل کا ہے۔ اس کا پانچواں حصہ 6 گھڑی 44 پل ہوئے۔ اتوار کا اول مالک بموجب نقشہ نمبر 3 شکرا ہے۔ اس لیے 6 گھڑی 44 پل تک شکرا کا طلوع رہا۔ اس کے بعد بموجب نقشہ نمبر 9 مور کا طلوع ہوا۔ جو 13 گھڑی 28 پل رہے گا۔ معلوم ہوا کہ ہمارے وقت میں مور کا دورہ ہے۔ اس لیے بموجب نقشہ نمبر 8 منسوبات جانوراں مور سے جیو اور دھاتو کو نسبت ہے۔ اور بموجب بات سوم فصل اول مور کے منسوبات ہے۔ معلوم ہوا کہ سائل کو کسی آدمی سے زرومال کا نقصان پہنچا ہے۔ جس کے واسطے حیران و پریشان ہے۔ سائل نے کہا درست ہے کچھ اور بھی بتلاؤ۔ پس اب ہم نے مور کے انتر مور کی چشیا طلوع کو دیکھا یعنی مور کی 6 گھڑی 45 پل کو بموجب نقشہ نمبر 11 تقسیم کیا تو معلوم ہوا کہ مور اول ایک گھڑی 39 پل تک بھوجن میں رہا۔ اور بعد ازاں ایک گھڑی 25 پل

تک نگن اور بعدازاں 2 گھڑی تک راج اور بعدازاں 45 پل نندرا میں رہا۔ چونکہ مور کا طلوع 6 گھڑی 44 پل کے بعد ہوا تھا۔ اس لیے اب کل گھڑیاں جمع کیں تو 12 گھڑی 22 پل ہوئے۔ اور سائل نے سوال 12 گھڑی 5 پل دن چڑھے پر کیا تھا۔ اس لیے معلوم ہوا کہ مور کی اس وقت نندرا اوستھا ہے۔ پس باب سوم کی فصل سوم کے بموجب مور کی نندرا اوستھا کا ثمرہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ سائل کا طالع ان دنوں منحوس ہے۔ علاوہ ضائع ہونے روپیہ کے فتنہ وفساد میں مبتلا ہو رہا ہے۔ سائل نے کہا درست ہے۔ چونکہ سوال پکش میں ہے۔ بموجب نقشہ 12۔ مور مریتو اوستھا کا جانور ہے۔ پس اب دیکھنا ہے کہ اس کے انتر میں کس جانور کا دورہ ہے۔ پس مور کی 6 گھڑی 44 پل کے پانچ حصہ کیے تو ایک حصہ ایک گھڑی 20 پل 48 بپل کا ہوا۔ پس اول 6 گھڑی 44 پل کے بعد 8 گھڑی 4 پل کے بعد 8 گھڑی 4 پل 48 بپل تک مور بھوجن میں بھوجن کرتا رہا۔ اس کے بعد 9 گھڑی 25 پل 36 بپل تک اس میں شکرا بھوجن کا جانور طلوع رہا۔ جس کی نگن اوستھا ہے۔ بعدازاں 10 گھڑی 46 پل 24 بپل تک پنگل نگن کا جانور راج میں طلوع رہا۔ بعدازاں 12 گھڑی پل 12 بپل تک کوا راج کا مالک طلوع رہا۔ پس معلوم ہوا کہ مریتو کے جانور میں راج کے جانور کا ہمارے وقت میں طلوع ہے مگر اُسے نندرا کی خواہش میں طلوع کیا ہے۔ اس لیے باب سوم کی فصل سوم کے شعبہ پنجم سے مریتو میں راج کے طلوع کا ثمرہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ جزوی کامیابی ہوگی۔ اس لیے جواب دیا کہ جس بات کے لیے تم سوال کرتے ہو۔ اس میں 1/4 حصہ کامیابی کی اُمید رکھو۔

بعدازاں ثمر کے جانور کو دیکھا ہو تو معلوم ہوا کہ مور کا مالک پنگل ہے جو مور کے دورہ میں راج اوستھا میں تھا۔

راج ثمر کے جانور کا ثمرہ بموجب باب سوم فصل چہارم نہایت عمدہ ہے یعنی بلندی مرتبہ اور آمد زرومال۔ مگر یہ جانور وقت مطلوبہ پر اپنا دورہ یعنی طلوع ختم کر چکا ہے۔ پس سائل کو جواب دیا کہ زمانہ گذشتہ تمہارا نہایت عمدہ گزرا ہے اور تم کو آمد زرومال عمدہ رہی۔ اور تمہارے روزگار میں ترقی ہوئی۔ جو کام تم نے شروع کیا اس میں مفاد اُٹھایا۔

اب سائل نے کہا کہ اس کام میں اگر جزوی کامیابی ہے تو کب تک۔ پس اس وقت نندرا او ستھا کے جانور کا طلوع ہے۔ اس لیے بموجب باب سوم فصل پنجم جواب دیا کہ 6 ماہ کے بعد اُمید رکھو۔

پانچوں جانوروں کی خواہش کا مجمل ثمرہ

اگر کسی صاحب کو اس قدر دقیق حساب معلوم کرنے کے لیے وقت نہ ملے تو جب کوئی شخص سوال دریافت کرے۔ تب بموجب قاعدہ کے اس کے انتر کا طلوع دیکھ لے۔ پس جو جانور اس کے انتر میں طلوع ہو اس کی حالت کے بموجب نقشہ ذیل نمبر 14 سے احکام بتلا دیوے۔ مثلاً ایک شخص نے دریافت کیا کہ میرا کام ہو جائے گا۔ پس اس وقت حساب سے معلوم ہوا کہ اس وقت کوا نے تندرا کی حالت میں طلوع کیا ہوا ہے۔ پس بموجب نقشہ ذیل معلوم ہوا کہ کوا تندرا اوستھا میں رنج و تکلیف کا ثمرہ دکھلاتا ہے۔ پس جواب دیا کہ جس کام کا تم کو خیال ہے۔ اُس میں تمہیں رنج و تکلیف پہنچے گی۔ بلکہ تمہارا طالع ان دنوں منحوس ہے جو کام تم شروع کرو گے۔ اس میں رنج و تکلیف کے علاوہ حیرانی و پریشانی اُٹھاؤ گے اور تم کو نقصان پہنچے گا اس لیے یہ دن صبر سے کاٹو اور یادِ الٰہی کرو۔

نقشہ نمبر 14

ثمرہ چشیا / نام جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
بھوجن	مراد دلی برآئے	ہر طرح کامیابی ہو	فائدہ پہنچے	بلندی مرتبہ	زر و مال کا فائدہ

تمن	مطلب حل ہو	خویشوں سے ملاقات	خوشی و عیش آرام ملے	حاکم سے فائدہ ہو	اُمیدیں برآویں
راج	کسی جگہ سے روپیہ ملے	روزگار میں کشائش	زمین کا فائدہ	ملاقات امراء و وزرا	دلی تمنا پوری ہو
تندرا	امیدوں میں مایوسی	غم و فکر	رنج و تکلیف	بھائیوں سے فساد	بیماری کا سامنا ہو
مرتیو	کوئی ناگہانی وقوعہ ہو	خوف و تشویش	حیرانی و پریشانی	فکر و تکلیف	خوف و مرگ ہو

سُر سے سوال کا جواب

اس جگہ واسطے آسانی شائقینوں کے سُر کے ذریعہ جواب دینے کا طریقہ درج کیا جاتا ہے۔ اور یہ اس وقت دیکھنا چاہیے جب کہ سائل آ کر اپنا پرشن بتلا دیوے۔ پس اس وقت جبکہ سائل نے اپنا سوال بتا دیا ہو اس وقت دیکھو کہ جو بات اس نے اول بولی ہے۔ یعنی جو شبد (کلمہ) اس کے مُنہ سے نکلا ہے کیا ہے۔ پس اس کے بموجب جو سوال ذیل میں درج ہیں جواب بتلا دو۔

سوال اول

فلاں آدمی اس وقت کس جگہ ہے؟

جواب: پس بوقت دریافت جو کلمہ اول اس کے منہ سے نکلے اگر اس کے اول حرف میں شکرا یا پنگل کی سُر ہو تو وہ شخص جس کے واسطے وہ پوچھتا ہے اپنے گاؤں یا گھر میں موجود ہے۔ اگر کوا کی ہو تو کسی دوست یا خویش کے مکان پر گیا ہوا ہے۔ اگر مرغا کی ہو تو کہیں چلا گیا ہے وہاں موجود نہیں۔ اگر مور کی ہو تو نقل و حرکت کر رہا ہے یا کسی نزدیک کے مکان پر گیا ہے۔ اگر پھر وہ دریافت کرے کہ کتنی دور چلا گیا ہے۔ اگر شکرا کی ہو تو نزدیک۔ پنگل سے نیم کوس۔ مرغا سے دو کوس۔ مور سے چار کوس۔ اگر پرتن کی سُر کا مالک تندرا یا مریتو میں ہو تو بہت دور۔ اگر بھوجن میں ہو تو وہاں ہی موجود ہو۔ اگر مگن میں ہو تو نقل و حرکت میں ہے۔ اگر راج میں ہو تو بالکل نزدیک ہے۔

سوال نمبر2

غائب یا گریختہ کب آئے گا؟

اگر اس وقت سُر کا جانور شکرا ہو تو اس جگہ مقیم رہنے میں خوش ہے۔ اگر پنگل ہو تو عنقریب آیا چاہتا ہے۔ اگر کوا ہو تو وہ خود آنے میں تامل کر رہا ہے۔ کیونکہ اس کا دل آنے کو نہیں چاہتا۔ اگر مرغا ہو تو ایک جگہ قیام نہیں کرتا۔ اِدھر اُدھر گھوم رہا ہے۔ اگر مور ہو تو کسی تکلیف کے باعث اُس کے آنے میں دیری ہے۔ کیونکہ وہ حیرانی و پریشانی میں پڑا ہے۔

سوال نمبر3

غائب وہاں کس حالت میں؟

اگر سُر کا مالک شکرا ہو تو ہر طرح خوش وخرم اور عیش وعشرت ورا گ ورنگ میں مشغول رہتا ہے۔ اگر پنگل ہو تو وہاں سے چلا آیا ہے اگر کوا ہو تو اس جگہ بیمار پڑا ہے۔ اگر مرغا ہو تو وہاں سے کسی دوسری جگہ کو چلا گیا ہے۔ اگر مور ہو تو سخت بیمار ہو یا بندی خانہ میں یا مر گیا ہوگا۔

سوال نمبر 4

مجھ کو فلاں جگہ سے فائدہ ہوگا؟

اگر سائل کی سُر کا جانور بھوجن کرتا ہو تو حسب خواہش مفاد پہنچے اگر گمن کرتا ہو تو اُمید سے نصف فائدہ ہو۔ اگر راج کرتا ہو تو جس قدر تم خیال کرتے ہو اُس سے تیسرے حصہ کا فائدہ ہوگا۔ اگر نندرا میں ہو تو 1/4 حصہ کا۔ اگر مریتو میں ہو تو اس خیال کو چھوڑ دو۔ بجائے فائدہ کے وہاں سے تم کو نقصان پہنچے گا۔

سوال نمبر 5

میں نے کھانا کھایا ہے کہ نہیں؟

اگر سُر کا جانور بھوجن کرتا ہو تو کھانا کھایا ہے۔ اگر گمن کرتا ہو تو شب ماندہ یا کسی جگہ سے آیا ہوا کھایا ہوگا۔ اگر راج کرتا ہو تو اپنے گھر میں عمدہ کھانا جس سے طبیعت خوش ہوئی ہو کھایا ہے۔ اگر نندرا میں ہو تو بباعثِ گرانی شکم بھوک کم لگی ہو اس لیے ابھی نہیں کھایا۔ اگر مریتو میں ہو تو بباعث علالت طبع کے کھانے کو دل نہیں چاہا۔ اس لیے تم نے کچھ نہیں کھایا ہوگا۔

سوال نمبر 6

چور مال لے کر کس طرف بھاگ گیا ہے؟

اگر کوئی ایسا سوال کرے اور اس کے سُر میں شکرا ہو تو پورب وا گن کو: اگر پنگل ہو تو دکھن و نیرت کون۔ اگر کوا ہو تو پچھم ودایو کون۔ اگر مرغا ہو تو اتر وایشان کون۔ اگر مور ہو تو ایک جگہ نہیں ٹھہرتا اِدھر اُدھر گھوم رہا ہے۔

سوال نمبر 7

چور نے مال کہاں رکھا ہے؟

اگر شکرا کا سُر ہو تو زمین میں دفن کیا ہے۔ پنگل ہو تو کسی جائے آب رواں کے نزدیک رکھا ہے۔ اگر کوا کی ہو تو سقف یا کسی اونچی جگہ اگر مرغا ہو تو خاک کے نیچے۔ اگر مور ہو تو اس کے اپنے پاس ہے کسی جگہ رکھا نہیں۔

سوال نمبر 8

کیا فلاں آدمی مغلوب ہوگا؟

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں آدمی سے لڑائی کرتا ہوں یا مقدمہ بازی یا کشتی وغیرہ تو اگر سُر کا مالک بھوجن کرتا ہو تو کامیابی۔ اگر راج میں ہو تو تم اس کو مغلوب کردو گے اور کامیاب ہو جاؤ گے۔ اگر گمن میں ہو تو بہت دنوں کے بعد ثالث آپس میں صلح کرادیں گے۔

سوال نمبر 9

میری زندگی کس طرح گزرے گی؟

اگر سُر کا جانور بوقت سوال بھوجن اوستھا میں ہوتو موجودہ حالت میں پرمیشر کا شکر کرو۔ اگر مگن میں ہوتو تم کہیں سفر کرو گے تو تمہارا طالع درست ہوگا۔ اگر راج میں ہوتو تمہارے پاس روپیہ پیسہ بہت ہوگا اور تم باآرام عیش و عشرت سے زندگی بسر کرو گے۔ اگر نندرا میں ہوتو تم تفکرات میں عمر کا حصہ گزارے گے۔ اگر مرتیو میں ہوتو تمہارا طالع منحوس رہے گا۔ حیرانی و پریشانی سے وقت گزارو گے اور تمہارا روپیہ اور مِلک غارت ہو جائے گا۔ اگر سُر کا مالک شکرا ہوتو سائل ایک اعلیٰ خاندان میں پیدا ہوا۔ اور اس کے پیدا ہونے میں بڑی خوشی ہوئی۔ اگر پنگل ہوتو بچپن میں اس کو خوب آرام ملا۔ اگر کوا ہوتو جوانی میں عیش و عشرت سے عمر گزرے گی۔ عزت و مرتبہ بلند ہوگا۔ اگر مرغا ہوتو بڑھاپے میں تکلیف ہوگی۔ اگر مور ہوتو تمہاری مرگ بہت خراب حالت میں ہوگی۔

سوال نمبر 10

مجھ کو کس طرف کا سفر ہوگا؟

اگر سُر کا مالک شکرا ہوتو مشرق۔ اگر پنگل ہوتو جنوب۔ اگر کوا ہوتو مغرب اگر مرغا ہوتو شمال۔ اگر مور ہوتو تمہاری طبیعت میں استقلال نہیں۔ جہاں دل چاہے چلے جاؤ۔ اگر سُر کا جانور بھوجن میں ہوتو سفر نہ ہوگا۔ اگر مگن میں ہوتو سفر ہوگا۔ اگر راج میں ہوتو ارادہ ملتوی ہو جائے یا راستہ سے واپس آ جائیے۔ اگر نندرا میں ہوتو یہ خیال تم ترک کر دو گے۔ اگر مرتیو میں ہوتو سفر میں جا کر حیرانی و پریشانی کا سامنا ہو۔ بشرطیکہ وہ جانور اسی اوستھا میں طلوع کرے۔

سوال نمبر 11

میرا قرضہ ادا ہوگا کہ نہیں؟

اگر سُر کا جانور بھوجن اوستھا میں ہو تو دیر سے۔ اگر مگن میں ہو تو جلد۔ اگر راج میں ہو تو تمہارا قرضہ ادا کرنے کے لیے تم کو ایک دوست سے روپیہ کی مدد پہنچے گی۔ اگر نندرا میں ہو تو نصف ادا ہوگا اگر مریتو میں ہو تو قرض خواہ تم کو سخت تکلیف دیں گے اور تم کو خرابی کا منہ دکھلا دیں گے اور تمہارا قرضہ ادا نہیں ہوگا۔

سوال نمبر 12

بیمار کو صحت ہوگی کہ نہیں؟

اگر سُر کا جانور بھوجن اوستھا میں ہو تو توقف سے شفا ہو۔ اگر مگن میں ہو تو صحت ہو گی۔ اگر راج میں ہو تو اس کو پہلے سے اب بہت آرام ہو گیا ہے۔ چند روز میں صحت کلی ہوگی۔ اگر نندرا میں ہو تو وہ دائم المریض ہو جائے گا۔ اگر مریتو میں ہو تو صحت ہونا محال ہے۔ عنقریب چل دے گا۔

سوال نمبر 13

میرا معشوق مجھ کو ملے گا؟

اگر سُر کا جانور بھوجن میں ہو تو اس کے دل میں تمہارا خیال تو ہے مگر ملنے میں توقف اور حیا دامن گیر ہے۔ اگر مگن میں ہو تو معرفت کسی دوسرے آدمی کے تمہاری گفتگو اور وعدہ وصل ہو گا۔ اگر راج میں ہو تو وہ عنقریب خود بخود تم سے ملاقاتی ہوگا۔ اگر نندرا میں ہو تو تم کو وہ خاطر میں نہیں لاتا۔ ملاقات محال ہے۔ اگر مریتو میں ہو تو بقول شخصے

ایں خیال است ومحال است جنوں

اس کو ترک کر دو۔

سوال نمبر 14

فلاں آدمی مجھ کو دوست جانتا ہے کہ دشمن؟

اگر یہ سوال ہو تو اول اس وقت کے طلوع کردہ جانور کو دیکھو۔ بعد ازاں سُر کے جانور کو، پس اگر شکرا کا طلوع ہو اور مور یا پنگل کی سُر ہو تو دوست جانتا ہے۔ اگر سُر کا مالک کوا یا مرغا ہو تو دشمن۔ اگر پنگل کا طلوع ہو اور سُر کا جانور مالک شکرا مور مرغا ہو تو تم کو دلی دوست جانتا ہے۔ اگر سُر کا مالک مور ہو تو دشمن۔ اگر کوا کا طلوع ہو اور سُر کا مالک مور ہو تو تم سے محبت و پیار بہت رکھے گا۔ اگر سُر کا مالک پنگل۔ شکرا۔ مرغا ہو تو تم کو نظر حقارت سے دیکھے گا۔ اگر مرغا کا طلوع اور مور کی سُر ہو تو ملاقات میں دوست۔ اگر شکرا یا کوا کی سُر ہو تو جہاں ملے دل میں عداوت و کینہ و بغض رکھے اور مور کے طلوع میں خواہ کسی جانور کی سُر ہو تو دوست جانتا ہے۔

سوال نمبر 15

مُجھ کو ملازمت ملے گی؟

اگر سُر کا جانور شکرا ہو تو کچھ دنوں کے بعد اس جگہ تمہارا روزگار بن جائے گا۔ اگر پنگل ہو تو کسی دوسرے شہر میں بنے گا۔ اگر کوا ہو تو صبر کرو، عنقریب ایک جگہ تم کو ملازمت ملے گی۔ اگر مرغا ہو تو کوشش کرو کچھ کام ہو جائے گا۔ مگر عارضی۔ اگر مور ہو تو فی الحال تمہارے گردش اور نحوست کے دن ہیں۔ ہر ایک اُمید سے مایوسی ہوگی۔ پرمیشر کی درگاہ میں التجا کرو تا کہ تمہاری مشکل حل ہو جائے۔

ہمزاد کا بیان

اسرار مخفی کے شائقینو! علم راز کے متلاشیو! حصہ اول میں علم سر درحا اور حصہ دوم میں بذریعہ جانوراں جو حواس خمسہ سے نسبت رکھتے ہیں۔ غیب کے حالات معلوم کرنے کا طریقہ درج کر دیا گیا ہے۔ اب اس حصہ میں ہمزاد کے قابو میں لانے کے وہ آسان طریقہ درج کیے جاتے ہیں کہ جس کے ذریعہ اس علم کے عامل دور دراز کی خبریں آناً فاناً میں منگا لیا کرتے ہیں۔ اور بدوں کسی حساب کے زمانہ ماضی و مستقبل و حال کے حالات تو کیا بلکہ موجودات عالم کی کیفیت آنکھیں بند کر کے ہو بہو بتلا دیا کرتے ہیں۔ جس کو دیکھ کر اکثر حیرانی ہوتی ہے۔ مگر پیارے دوستو! تعجب کی کوئی بات نہیں، قدرت ایزدی سے انسان ہمہ صفت موصوف ہے۔ پس اگر آپ کو اس علم کے سیکھنے کا بدل شوق ہے۔ تو اجتماع دل سے بنظر غور توجہ فرما دیں۔

جاننا چاہیے کہ ہمزاد کو اہل ہنود بدہی بیراٹ سروپ کہتے ہیں۔ لکھا ہے کہ ہمزاد کا حضرت انسان سے قدرتی تعلق ابتداء سے ہے۔ اس لیے یہ ہر وقت بطور محافظ اس کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ کیونکہ یہ انسان کا دلی دوست اور ہر ایک کام میں معاون ہے اور ایک لحہ کے لیے بھی اس سے جدا نہیں ہوتا۔

چلتے پھرتے سوتے اور بیٹھتے۔ کھاتے پیتے غرضیکہ انسان سے اس کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ عام لوگ اس قدیمی دوست کے حال سے اس لیے بے خبر ہیں کہ ان کو اس سے

دوست پیدا کرنے کے اُصول معلوم نہیں اور جن لوگوں نے اس سے محبت پیدا کی ہے۔ان کا یہ اعلٰی درجہ کا مددگار اور ہر کام میں معاون ہے اور ہمیشہ فرماں برداری کے لیے دست بستہ حاضر رہتا ہے۔ جو بات دریافت کرنا چاہتے ہیں۔فوراً بتلا دیتا ہے اور ہر مقام خوف جان میں معاون ہو کر حق دوستی پورے طور پر ادا کرتا ہے۔غرضیکہ اس کی محبت سے انسان حظ ذاتی اور سرور کافی حاصل کرنے کے سوائے قدرت ایزدی سے عالم برزخ کے حالات پر حاوی ہو جاتا ہے اور کوئی دوسرا ناواقف اُس کے کوائف سے آگاہ نہیں ہوتا۔

دانایانِ علم راز کا قول ہے کہ جو شخص اس سے رشتہ محبت پیدا کرنا چاہتا ہے۔ابتداء میں اس کو آثار عجیب وغریب اور شعبدات دلفریب نظر آتے ہیں۔مگر مشتاق صادق رفتہ رفتہ عامل ہو کر اس کو معمول بنا لیتا ہے۔اور پھر ہر طرح کے کام اُس سے لیتا ہے۔لہٰذا ذیل میں ہمزاد کے سدھ کرنے کے طریقے درج کیے جاتے ہیں۔

ہمزاد کو اپنے مکان پر سُدھ کرنا

جاننا چاہیے کہ عکس جسم انسانی کا نام ہمزاد ہے۔ اس لیے جسم کثیف میں جسم لطیف کو دیکھنا پڑتا ہے۔ شائق کو چاہیے کہ صدق دل سے اس عمل کی مشق کرنے کیلیے ایک مکان علیحدہ معین کر کے اس کے فرش نہ فروش کو خوب پاک وصاف کرے اور دیواروں پر گوبر کا لیپن کر کے اس پر سفید مٹی یا قلعی یا کھڑیا پھیر دے۔ تا کہ دیواریں خوب سفید اور مُصفا ہو جائیں مگر خیال رہے کہ مغرب کی دیوار نسبت دیگر دیواروں کے خوب صاف کرے۔ کسی جگہ سے کھردری نہ رہے اور سوائے اپنے کسی آدمی کو وہاں نہ آنے دے۔

(1) اول تو ہر وقت ورنہ بوقت عمل کوئی شخص وہاں موجود نہ ہو۔ اور بوقت عمل بخور خوشبو مثل عود یا لوبان یا دھوپ کا دخان کر لیوے۔ اور آپ بالکل مادرزاد ہو کر خواہ بیٹھ کر خواہ کھڑے ہو کر جس طرح آسان معلوم ہو مشق کرے۔ مگر جو طریقہ اول روز اختیار کرے۔ وہ طریقہ آخر تک کرتا چلا جائے جب تک کہ کامل مشق اور استعداد اس عمل میں حاصل نہ ہو ناغہ نہ کرے۔ اگر کرے گا تو تاثیر سابقہ گم ہو جائے گی اور جن عجائبات کا نظارہ ہو چکا ہے اُن کی اصلیت اور کیفیت جاتی رہے گی۔ اس لیے شروع عمل کے بعد ناغہ کرنا موجب نقصان عمل ہے۔ اس لیے بلا ناغہ اس کی مشق کرنا ضروری ہے۔

(2) جب عمل مشق ہمزاد شروع ہو جائے تو عامل کو چاہیے کہ روٹی یا اور جو چیز کھائے، پیوے، سونگھے تو اول بنام ہمزاد تھوڑی سی اُس میں سے زمین پر ڈال دے اور بعد ازاں خود

استعمال کرے۔

(3) اشیاء نشی اور جماع اور بدبودار چیزوں کے استعمال سے جس قدر پرہیز ہو سکے کرے۔ اور جہاں تک ہو سکے۔ لاف زنی اور صحبت بد سے بھی بچے۔ ورنہ گو ہر مقصود کو بہت دیری کے بعد حاصل کرے گا۔

(4) اول تو اس عمل میں کسی ورد یا وظائف کے زبان سے پڑھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ صرف مشق کافی ہے۔ مگر پھر بھی اس وقت اس متبرک اسم کا جو ہر وقت دمِ رواں کے ساتھ نیچے اوپر آ جاتا ہے۔ جس کو واقفان اسرار معانی اسم اعظم بتلاتے ہیں۔ بلکہ اس متبرک اسم کو سب لوگ جانتے ہیں۔ مگر عمل نہیں کرتے۔ اور جو جانتے ہیں وہ اس کے راز کو عام طور پر بتلانا نہیں چاہتے۔ اگر عامل ہمزاد اس اسم کو جانتا ہے تو اس وقت زبان سے نہیں بلکہ دھیان سے اس کا ورد کرے۔ اگر نہیں جانتا تو کسی بزرگ سے معلوم کر لے۔ ورنہ مولف کتاب سے براہ راست معلوم کر لے اس علم کا مشتی عامل جو کیفیت پندرہ روز میں دیکھ سکتا ہے۔ وہ اس علم کا مشتی عامل کیفیت ایک ہفتہ کے اندر دیکھ کر اس کے دیگر کوائف سے بھی آگاہ ہو سکتا ہے۔

(5) اس عمل کا آغاز کا تک شدی پورنماشی کو ایک پہر رات گزرنے پر اس طرح شروع کیا جانا چاہیے کہ مکان مقررہ میں ایک چراغ نوروشن کریں۔ اور بخور خوشبو روشن کر کے چراغ کو اپنے پس پشت کسی قدر اونچا رکھ دیں۔ اور آپ بہ رُخ مغرب چوکڑی مار کر بیٹھ جائے یا کھڑے ہو کر سایہ اپنا دیوار پر قائم کرے۔ بعد ازاں اجماع دل سے اپنے سایہ کی پیشانی پر خوب نظر جما کر گھنٹہ دو گھنٹہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھے۔ اور جب نظر میں تکان پیدا ہو اور پلک گرنے لگے تو فوراً قبل از گرنے پلکوں کے اُسی نظر سے اوپر کو دیکھے۔ اس وقت عامل کو تمام اپنا سایہ مکان عمل میں محیط نظر آئے گا۔

(6) ابتدائے مشق میں وہ سایہ کبھی غائب اور کبھی محیط نظر آیا کرے گا۔ اور اکثر موقع پر اس میں رنگ ہائے نوع بنوع دکھائی دیا کریں گے۔ مگر عامل کو چاہیے کہ بلاخوف وخطر اپنے شوق کو دن بدن زیادہ کرتا چلا جائے اور بروقت عمل اپنے خیالات کو پراگندہ نہ ہونے دے۔ اگر عامل

خطرہ جان ہوگا۔ اس لیے عامل کو تاکید مزید ہے کہ جب اپنے سایہ کو محیط دیکھے تو خوش ہو کر قدرت ایزدی کے طلسمات کا مشاہدہ کیا کرے۔ جب متواتر اپنا سایہ بخوبی محیط ہوتا نظر آنے لگے تو چاہے اُوپر سے اوتار کر دل کی کشش سے اس کو اپنے قریب مقابلہ میں کھینچ کر لائے۔ پس رفتہ رفتہ وہ سایہ عین نزدیک اور مقابل ہو جائے گا۔ اور جب عامل اس عمل کی کامل مشق کر لے گا تب وہ سایہ ایک صورت میں آ کر عامل سے باتیں کیا کرے گا اور پھر جس وقت عامل چاہے۔ اس کے روبرو حاضر ہو جائے گا اور طلسمات اسرارِ غیبی کے حالات سے عامل کو آگاہ کر دیا کرے گا۔ اس وقت عامل کو قدرت حاصل ہو جائے گی کہ وہ دوسروں کے دل کی بات اور دور دراز کی خبریں اور حالات زندگی و مردگی فوراً معلوم کر لیا کرے گا۔ بلکہ اس کو کشف باطنی حاصل ہوگا اور ہمزاد ہر وقت اُس کے ساتھ مثل خدام رہے گا اور ہر ایک حکم بجالایا کرے گا

ہمزاد کو میدان میں جا کر سدھ کرنا

اول میں جو طریقہ درج کیا گیا ہے وہ ہر ایک آدمی با آرام اپنے مکان پر کر سکتا ہے۔ مگر اس میں اس قدر تکلیف ضرور ہے کہ میدان میں جا کر کرنا پڑتا ہے۔ اور اگر کسی روز آفتاب بباعث ابرو باراں دکھلائی نہ دے تو ناغہ ہو جاتا ہے۔ مگر طریقہ یہ بھی عمدہ ہے۔ ہدایات اس طریقہ کی وہی ہیں جو اول میں مذکور ہو چکی ہیں۔ صرف اس میں عامل کو چاہیے کہ بوقت صبح طلوع آفتاب ہونے پر ایک میدان میں جہاں کسی شخص کی آمد و رفت اس وقت نہ ہو چلا جائے اور سوائے ایک دھوتی کے اور کوئی کپڑا اپنے بدن پر نہ رکھے اور بعد اشنان سورج کو پس پشت رکھ کر دونوں ہاتھ پاؤں کشادہ اور ہاتھ اوپر کو اُٹھا کر سورج کی طرف پشت۔ اور مغرب کی طرف مُنہ کر کے کھڑا ہو یا سدھا دن ہو کر کھڑا ہو اور اپنے سایہ کی گردن پر خوب نظر جما کر یکسوئی قلب سے دیکھتا رہے۔ جب نظر میں تکان ہو اور پلک گرنے لگے تو فوراً قبل از گرنے پلکوں کے اسی نظر سے آسمان کی طرف نظر کرے۔ چند مرتبہ اس طرح کرنے سے اس کو اپنا جسم سالم یا کمر سے اوپر کا حصہ آسمان میں بڑی ہیبت ناک صورت سے دکھلائی دے گا۔ اور اکثر اس میں سایہ یا صندلی رنگ کی شعاعیں نظر آئیں گی۔ اور بعد کئی روز پھر کئی ایک قسم کی رنگ دکھلائی دیں گے۔ پس عامل کو چاہیے کہ ہر روز ایک گھنٹہ کی مشق کر لیا کرے۔ رفتہ رفتہ مشق سے بہت سی باتیں معلوم ہو جائیں گی اور جب مشق کامل ہو جائے تو چاہیے کہ اس سایہ کو آسمان سے اُتار کر مقابل اپنے لا دے۔ پس اس طرح عمل کرنے پر وہ سایہ مقابل عامل آ کر باتیں کرے گا۔

تصویر عامل عمل ہمزاد

معائنہ ہمزاد کا کچھ مختصر حال

(1) اے ناظرین رسالہ ہمزاد کا سدھ کرنا تو آپ کی منشا مبارک پر ہے۔ مگر قبل از سدھ کرنے ہمزاد کے جب آپ رات کو نیند کریں اور آپ کو ایک خاص وقت پر جاگنے کا خیال ہو تو سوتے وقت آپ صرف اپنا نام لے کر یہ کہہ دیں کہ اے میرے دلی دوست مجھ کو فلاں وقت پر بیدار کر دینا۔ پس یہ کہہ کر آپ سو جائیں۔ وقت معینہ پر آپ کی آنکھ خود بخود بلا کسی کے آواز دینے کے کھل جائے گی۔ اب اٹھنا یا نہ اٹھنا یہ آپ کے اختیار میں ہے۔ اس کو جب چاہے بلا سدھ کرنے ہمزاد کے دیکھ لے۔

(2) جب عامل عمل ہمزاد کو اپنا سایہ بخوبی نظر آنے لگے تو اس کو چاہیے کہ اپنے بدن کو لرزش دے کر بنظر غور دیکھے۔ اگر اس وقت بھی اس محیط سایہ کا قیام اس طرح نظر آئے اور ساتھ ہی اس کچھ عجائبات اسرار الہی بھی دیکھنے میں آئیں تو جان لے کہ اب میرا عمل درست ہوتا جاتا ہے۔ عامل عمل ہمزاد کو اول اپنا سینہ نظر آئے گا۔ اور بعد ازاں سر بعد اس کے ران اور بعد ازاں مکمل جسم دکھلائی دے گا اور جب کوئی عضو اس سایہ میں نظر نہ آئے تو آئینہ میں بہ نظر غور آنکھوں کی پتلیوں کو دیکھے تو پھر وہی عضو اس کو برابر نظر آ جائے گا۔

(3) اگر عامل کو بوقت عمل اس سایہ میں اپنا جسم یا نظر نہ آویں تو اپنی زندگی کا قیام دو ماہ تصور کرے۔ اگر بائیاں بازو نظر نہ آوے تو برادر خورد۔ اگر دایاں نظر نہ آئے تو برادر کلاں عالم راہی ملک عدم ہو جائے۔ اگر سینہ نظر نہ آئے تو ہلاکت فرزند۔ اگر ران دکھلائی نہ دے تو عورت

منکوحہ کی مفارقت کی علامت خیال کرے۔ اگر کبھی سایہ نظر آ جائے اور کبھی گم ہو جائے۔ غرضیکہ روز مرہ اسی قسم کا تماشہ ہوا کرے۔ اور اس صورت میں اندر جگر یا سینہ کے سوراخ معلوم ہو اور اس میں صورت چندر ماں دکھلائی دیوے تو حیرانی اور پریشانی اور کسی ناگہانی بلا کے پیش ہونے کی علامت ہوگی۔ اگر صورت اپنی سالم اور درست معلوم ہو تو ہر طرح سے آرام اور آسائش کی علامت خیال کرے۔ اگر چھوٹی یا موٹی یا لمبی یا پتلی نظر آئے تو ہر ایک کام میں رنج و غم کی علامت خیال کرے۔ بلکہ عامل بیچارہ ایک سال کے اندر اس دار فانی سے عالم جاودانی کو جلد ہی سدھارے۔

تمام شد۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔ یہ سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجومی و عملیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو مقابلے کی تمام تقویموں اور جنتریوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام بروج کے سالانہ حالات' ملکی حالات' تمام سال کی تقویم و تاریخوں کا حساب' کواکب کے شرف و ہبوط و داخلہ بروج کا بیان' گرہن' سحری و افطاری کے اوقات' نظرات کواکب' عملیات' نجوم اور دیگر علوم مخفی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔ مکمل تفصیل آپ خالد روحانی جنتری دیکھ کر ہی جان سکتے ہیں۔ بس یوں سمجھ لیں یہ جنتری پیشہ ور نجومی' عامل سے لیکر علوم مخفی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی مفید ہے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔

خالد ہندی جنتری

ہندی حساب سے پاکستان میں شائع ہونے والی پہلی اور واحد جنتری ہے۔ اس میں ہندی حساب سے سالانہ حالات کے علاوہ تمام حسابات پاکستانی وقت کے مطابق دیے گئے ہیں۔ تتھی' نچھتر' یوگ' لگن سارنی' ہندی کواکب رفتاریں اور بہت ساری دیگر معلومات جو تمام تر ہندی حساب سے ہیں۔ پاکستان کے وہ نجومی حضرات جو انڈیا سے آنے والی جنتریاں جو کہ انڈیا کے وقت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں استعمال کرتے تھے ان کے لیے یہ ایک نعمت سے کم نہیں۔ انڈیا سے آنے والی جنتریاں صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہو سکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جنتری میں دیے گئے کسی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہم نے یہ سب محنت کر دی ہے۔ پاکستان کے تمام اہم شہروں کی لگن سارنی بھی اس میں شامل ہے۔ ہندی حساب سے کواکبی تقویم بھی سال بھر کی تمام ضروریات کے مطابق شامل کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندی نجوم وغیرہ کے حوالے سے قابل قدر مواد اس میں فراہم کیا گیا ہے۔ اضافی طور سال بھر کے لیے انعامی نمبرز روزانہ کی بنیاد پر بھی دیے گئے ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر